

Vol III  
No 9



*Tuesday*  
*22nd December 1953*

**HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY**  
**DEBATES**  
**Official Report†**

**PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS  
AND ANSWERS**

**C O N T E N T S**

	PAGE
Statement by Shri B Ramakrishna Rao re Forest Satyagraha	867—871
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill—Clause by Clause reading not Concluded	872—898



# THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday 22nd December 1953

The House met at Half Past Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Questions and Answers

(See Part I)

Statement by Shri B Ramakrishna Rao re Forest Satyagraha

جسٹ مسٹر (سری بی رام کرشن رائے) : سر اسپیکر، میں نے وعدہ کیا تھا کہ سرگروہ میں حوالہ دے گا۔ (Land Satyagraha) تھا تھا اس مسئلہ میں ایک ایجنسی ہاؤس کے سامنے رکھوں گا اس وعدہ کو پورا کرنے کے لیے میں کچھ اس عرصہ کر رہا ہوں جو اس مسئلہ سے متعلق ہے۔ حال میں جو تحریک ہے اناماد سٹری اورنگ آباد اور تربیتی میں چلائی گئی اسکا پس مسٹر سائیک گراؤنڈ (Back ground) یہ ہے کہ کچھ برسوں اور خارج کھانا اراضیات کو ہر حصوں اور دوسرے لوگوں کو کا پلانٹیشن اسکیم (T A C A Plantation Scheme) کے تحت دیا گیا تھا ان لوگوں کو اس سہولت پر کسٹ کر کے لیے وہ زمین دی گئی تھیں ایک سہولت یہ بھی کہ وہ کسٹ کریں لیکن ساتھ ہی ساتھ اوس میں ہر جھاڑ بھی لگا دی گئی تھیں (Spaces) (Afforestation) جو سرکاری طور پر درختوں کے اگلے میں زیادہ شرحہ ہوتا ہے اسلئے یہ طریقہ احساس کا گیا کہ کسٹکاریوں کو رغبت دہانے کے لئے جھاڑ لگائی اس واسطے جہاں یہ لگائی جاسکتے تھے اسے اسلئے ہر سوک اور خارج کھانا راضیات ہاں سال کے لیے دے گئے تھے جو اسباب اسطرح کسٹ کے لئے سے ۱۹۵۲ ع میں دے گئے تھے انکے متعلق سرسہ سے روزی وصول ہوئی تھیں کہ ماکا پلانٹیشن اسکیم کے سہولتوں اور دوسرے لوگوں کو اس سہولت کے تحت زمین دے گئے تھے ان لوگوں نے ان زمین پر کسٹ کر کے فائدہ حاصل کیا لیکن سہولت کی کاپی نہیں کی تھی جہاں وہ لگائے گئے عطا کر کے پورا کر دیں گے اس وجہ سے اگست سے ۱۹۵۳ ع میں گورنر نے حکم دیا کہ مذمت معصہ کے اندر سہولت کی عمل نہ کی گئی ہو واپس تبدیل کر دیا جائے اس حکم کی تعمیل میں تبدیلی کے نوٹس دے گئے ان احکام کی تعمیل میں زمین معائنات پر کچھ اسے

لوگوں کو ہاناگا اس وجہ سے ظاہر ہے کہ عرصہ ناراضی بھی سڈنولڈ کالسیٹر میں  
( Scheduled Castes Federation ) کی طرف سے اون کے ورکرز کی مسنگ  
( Meeting ) میں سے ڈاکٹر اسڈکر اور دوسرے لیڈر میں  
وجود ہے وہاں واقعہ کو نوٹ وژکر سس کاگا اہوں نے میں تک میں ملے  
کیا کہ مسڈگر شروع کہ حالے اسکی بمعل میں اہوں نے ۹ - ۱۰ - ۱۱ کو  
ورنگ ناد صلح میں - ۱۲ کی ہم آغاری او لوگوں کو اہوں نے برعبد دلا کہ  
حکومت کی لندلس ( Landless ) برعبد کو ر س دے کی ناسی ۱۲ - ۱۳  
وہ میں میں تب بھی ہے اسلے - ۱۴ گر کر س سرکاری رساب بر مدخل کے  
مصلح کرنا حال - ۱۵ صورت فارست ( Forest ) میں خاک حور کالے میں  
اور جنگلات کے رساب و ناساب مصلح کا حال - اسلے ۱۶ - ۱۷ دیکھ گیا کہ جنگلات  
کو مصلح ہونے والا ہے جہاں کہے گئے ہیں نو ۱۸ - ۱۹ مکن حرم کے خلاف ناں صحر  
و باطلہ فوجداری کے بعد فاروی شروع کی گئی اس سلسلہ میں تک رڈر دیا گیا  
حکومت کے ناس کچھ عصب آئی نو اس سلسلہ میں ہم نے ایک ارڈر دیا ۲۰ تاکہ  
میں ہرموں کو اکا الا میں اس کے بعد رساب دے گئے تھے نگو اہیں طے  
بعد پانچ - ۲۱ تک دوس دھالے اور اسکی دہ داری حکومت کے عہدہ درون رہے  
کہ و لوگ سراط کی ناسدی کرے میں نا میں اسکی گراں رکھیں اسطرح کے حکام  
جاری ہونے کے بعد معلوم میں ان احکام کا انکو علم نہا نا میں ہر حال مسڈگر  
شروع ہوگئی اسلے گرفتار ان میں شروع ہوئی حکومت نے احکام دے دیے کہ  
بوڑھوں عورتوں اور لڑکوں کو جو اس دھن میں آئے ہیں گرفتار نہ کیا جائے بلکہ اس  
مہم کے اندرون کو گرفتار کا حال اور دوسرے لوگوں کو ہڈا - ۲۲ دکر و س لیا جائے  
اس طرح بر عمل ہوا اس کے لیے جو احرا احاب ضروری تھے انکی سطوری دگی کے  
بعد معلوم ہوا کہ ( ۲۳ ) سونا ( ۲۴ ) سو گرفتار ناں عمل میں اس حکومت نے مصلح  
کیا کہ ان لوگوں کے مصلح کا حال ہے مصلح لیا حال اسلے ۲۵ - ۲۶ اسل  
میسٹر ( Special Magistrate ) کا بر لگا گا ور ورگ ناد  
میں انکا ہڈکوارٹر ( Headquarter ) ( ۲۷ ) برور کے  
حکم دیا گیا کہ ان مصلح کا حال ہی میں خود حاکم مصلح کریں نہ بھی حکام  
دے گئے تھے کہ مسڈگر ہوں کو ہکری ڈالی جائے اور جو مصلح ہوں اہیں  
دھالیں میں ۲۸ - ۲۹ اسطی میں سڈو - ۳۰ دے گئے تھے ہی احکام جاری کیے گئے تھے  
نہ ۳۱ - ۳۲ حکومت کے ور عور ہے کہ میں لوگوں کو سرا ہوں میں ۳۳ - ۳۴ لوگوں کے مصلح  
میں مصلح رد دوراں میں انکے مصلح کا عمل احسا کرنا چاہے میں لوگوں کو  
ملے اس اسکے ۳۵ - ۳۶ رساب دگی میں انکو مرید اح ماں دے کہ ( Continue )  
کرے کا مصلح کاگا ہے - ۳۷ جنگلات نا - ۳۸ را کی میں رساب پر لوگوں نے ناخانہ صور پر  
مصلح کیا ہے وہ سرف ہر ہوں - ۳۹ خاص طور بر - ۴۰ میں ہیں عام طور رگی  
جاری ہوں ہے اور ۱۹۵۴ ع سے ۱۹۵۵ ع میں جو ناخانہ مصلح ہونے میں انکو رگی اس

Regulairise کرنے کے احکام دے گئے ہیں اے زمانے میں جو  
 Struggle) کا راہ ہوا رہا کاروں کا راہ ہوا اوس وہ جو  
 یہ وہ ہے انکو حاکم کے احکام دے گئے ہیں ع کے بعد حسب اس  
 م ہو سکے نہ ناچار مصلحت ہوئے ہے نکرہ رکرنے کا حکم ہی دیا  
 گیا مد میں حکور دی گئی کو سب کی حسب سے رکھا گیا اور ناچار  
 حوں نو مانے کے حکام دے گئے عہد دروں کو حکم دانا چاہا ان اور  
 کو ( Check ) کرنے رہی سراط کی بندی ان لوگوں کو رکھا  
 اب حال کی مباحہ ہوئے رہن سراط کی مکمل میں ہوں ان رساب کو  
 میں سرک کا حاکم فاسٹ ڈائریکٹ کو اس کے علاوہ یک ل حکم دے دیا  
 گئے کہ جنگل کے بندوں میں رساب لوگوں کا حصہ ہے نیکے زمانے میں معلوم  
 کرتے کہ کی وہ کیا ہے جس جنگل کے حکم چاہے کہ جس حصہ میں سرک  
 کر رہے اور ریل وہاں جنگل میں ہے کم چاہے کہ لوگوں میں اس میں  
 کا سب سے دور رس حصہ میں سرک کرنے کے بار میں ہے جس سے  
 نام جنگل میں سرک کے سبب کی وجہ سے سکھانے ہو گئی ہے ہم نے حکم دیا  
 کہ جو حصہ بر ( Areas ) میں نہ نظر آئی کر کے حکومت  
 کے پاس روٹ میں کی جائے نہ معلوم ہو سکے نہ کو سبب انا رہی ہو  
 حصہ میں رکھا ضروری ہے اگر کسب کی ان رہا کو حصہ سے خارج کیا جاسکا  
 ہے و سبب کسی رساب میں حکومت کا حاکم ہے نہ بھی دیکھا ہوگا نہ سلسلہ  
 عام طور حکومت کے زیر عور ہے کہ اگر اسے اقرار میں ہو انکو حصہ سے خارج  
 کر کے بطور نہ کے دیا جائے حسب اس کے زمانے میں رہو جس حاکم کو قطعی احکام  
 دیا جائے گا اسی رساب میں جو جنگل کی طرف سے حصہ میں لیگی  
 لوگوں نے اگر ان میں کسب کی ہے ان کے پاس نہ کیا گیا ہے نہ حصہ  
 جنگل میں کسب کی اجازت دے دی جائے چاہے اس کے مع جنگل میں کسب کی  
 خارج دے انکو حصہ کے لئے پر دوسری میں دے سکتی ہے کیونکہ حصہ دے علاوہ  
 کے درساں جو خاص ( Patches ) میں ان سے کو ہانا ضروری ہے  
 اسے ثابت نہ لوگ کسب کر رہے ہیں وہ خاص میں جس خاص حالت چھاڑ  
 کتب کر اسے معصومہ اجازت کو برہالے ہیں اور رعایا کو بھی نہ سکھانے رہی ہے کہ  
 سرسب جنگل والے چھوئے الزامات لگا کر سبب میں اسلئے نہ حکم دنا گیا ہے نہ  
 انکو جنگل میں سے ہاکر صحرا کے کوئوں پر دوسری رساب دیا میں اس  
 زمانے میں بھی سرسب جنگل سے اعداد و ساز سکھائے گئے ہیں خاص طور پر  
 صلح و جنگ و عمرہ میں دو سال سے پسر اجازت کے میں پاس جو جنگل میں انکو  
 ایک دو ہزار ایک ایک کا نا گیا ہے جنگل کی قطع و برد کے بعد میں حالی پڑی ہوئی  
 ہیں میں پر لوگوں نے مصلحت کیا اس سلسلہ میں احکام دے گئے ہیں کہ جو لوگ  
 لندس ( Landless ) میں اور ان رساب پر مصلحت کر کے کسب کر رہے

ہیں ادا صبحہ ہرمزار رکھا جائے لیکن اگر اس حالت میں اسے لوگوں نے صبحہ  
کنا لے چکے ہوں صاب موجود ہیں بوائے لوگوں کو ہا کر لیا (Landless)  
لوگوں کو قطع و تردد سے روک لیا (Assign) کردہ علاقے داکٹر اسد کر  
نے مری خط و کتابت ہوئی تھی اس علاقہ میں بھی اس معلوم نہ تھا کہ چٹکڑے  
کی پساد کیا ہے انکو یہ بھی معلوم نہ تھا کہ سراط کی حالت وری کی وجہ سے نہ  
چٹکڑے پیدا ہوئے ہیں وہ سمجھ رہے تھے کہ عرصوں کو جو رات دن  
بہیں وہ واپس لیا رہی ہیں راج پھوج صاحب نے اس علاقہ میں عطف ہمیں کی  
تا ہر ایوں نے یہ گروہ کر کے کی کوسس کی خاص طور رناک کے ام ال اے  
ور حذر ادا کے حد و کر کے علاقہ میں پھیلانے کی کوسس کی بھی ان ام حیروں  
کو معلوم کرنے کے بعد ڈاکٹر مسد کرے بھی یہ گروہ کو وٹڈر (Withdraw)  
کرنے کے لیے رضامندی ظاہر کی اس میں شک نہیں کہ ایوں نے اسے اسٹ میں  
اور حیروں کا بھی حوالہ دیا ہے اس میں ایوں نے کہا ہے کہ یہ وہاں (Land)  
ہیں ادا رہا ہے اور حودا بھی ادا رہا ہے اارے میں فسلٹر (Facilities)  
ہیں پھیلانے جا رہے ہیں۔ سرکاری حکومت اور دوسرے ایوں کی حکومتیں اگر  
سہولتیں میں دیکھیں وہم پور اسراک (Strike) کر کے لیں دراصل  
انکی عطف ہمیں دور ہو جانے کے بعد اب یہاں ہیں عرض اب وہاں اب میں  
رہی ہے اور پھاناد میں یہ گروہ روج ہوئے کے بعد انکو یہی سڑ اور عاں ناد  
میں پھیلانے کی کوسس کی گئی۔ اس میں ناسک فڈرس کے میں میں موزے اور جی  
کے دادا صاحب ان دونوں میں نے زیادہ تر حصہ بنا تھا اس وجہ سے یہ سٹ  
(Movement) حلا اور اب یہ ہم بھی ہوگا ہے۔ اس کے بعد میں  
فگرس (Figures) ملانا ہوں۔

۷۹	ع انااد
۱۲	سٹ
۱۸	برابری
۱۲۹۲	اور گیا آباد

ظاہر ہے کہ جہاں یہ موٹے پیدا ہوا وہاں اسکو زیادہ تعویب دینے کی کوسس  
کی گئی عاں انااد میں ۷۹ لوگ گروہار ہوئے تھے۔ ان میں سے ۷۸ برعدیات حلائے  
کئے ان میں سے ۶۶ کو سرا ہوئی اور ۱۲ ایوں کو صرف عدالت نکر چھوڑ دیا گیا ہے  
انڈر ٹرائل (Under trial) صرف ایک ہے میر میں مارہ ادبی گروہار  
ہوئے تھے۔ اس میں براہ کنوٹ (Prosecute) کناکا ان میں سے عا کر کو  
صرف حرمانہ ہوا اور نای لوگوں کو عید کی سرا ہوئی۔ برابری میں ۶ گروہار ہوئے  
تھے۔ ان میں سے ۲۹ ایوں کو سرائے میں ہوئے حرمانہ کی کو ہیں ہوا ہادہ ان  
کو عدالت نکر چھوڑ دیا گیا۔ ۲۸ انڈر ٹرائل (Under trial) میں

اور ۳ آدمیوں کو خود گولیوں سے چھوڑ دیا۔ اووٹکا آباد میں ۲۹۲ گرفتار ہوئے تھے ان میں سے ۳۷ دسویں ریفورمات چلائے گئے ان میں سے ۶ کو سرائے منڈھوی اور ۲ کو جہانپور ہوا ( ) کو ہڈا دے کر چھوڑ دیا گیا اور (۹) مرد نام ہیں۔ ان میں سے ۲۰ آدمی اسے نہیں چھوڑ سکے معاملہ میں ۳۷ کسب تھے اسکی وجہ یہ تھی کہ وہی لوگ دوبارہ سارے گروہ میں سرک ہوئے تھے باقی آدمی لوگوں کو چھوڑ دیا گیا ان کسب تھے نا ہمیں سوا ہوئی حکومت کے احکام کے ذریعہ انکو چھوڑ دیا گیا ہے ۴ واقعہ میں جن کو میں نے ہاؤس کے سامنے ۵۰ کرے کی کوسوں کی

شرعی کے ونیکٹ رام راؤ (حاکم دھور) حوالہ میں کہے گئے مرے؟

شرعی رام کشن راؤ حوالہ میں دسی کا افعال میں ہوا غالباً ایک شخص کا مال ہوا لیکن وہ بھی بوس کی حوالہ میں ہیں ہوا غالباً ۵۰ ل میں پچھے کے بعد ہوا ہے غالباً اسکو مرے میں اس کا علاج بھی کیا گیا

شرعی ڈی ڈیسمیک (بھک دن عام) جب ۴ موہ (Movement) واپس لایا گیا ہے تو عام طور پر خالی دے کے لیے کیا حکومت سوج رہی ہے؟

شرعی بی۔ رام کشن راؤ میں۔ حساب کہ عرصہ کا قریب قریب ۱۰ گرفتار ہوں نہیں۔ اور ان میں سے گیارہ بارہ سو لاکھ چھوڑ گئے ہیں۔ کچھ لوگوں کو سوا ہوئی غالباً وہ سوسائو ادسی میں جو ۸۰ - ۵۰ دن کی سوا بھگ کر چکے ہیں۔ جن لوگوں کو زیادہ مدت ہوئی وہ لوگ ۵۰ - ۵۰ میں ہیں اور جو اندر شامل ہیں انکے بارے میں حکومت غور کر رہی ہے

شرعی ڈی۔ ڈیسمیک اس ہاؤس کے ایک ایریل میں پرنس کو ایک سال کی سوا ہوئی ہے۔ انکے بارے میں کیا حکومت سوج رہی ہے؟

شرعی رام کشن راؤ انکا سوال بھی در غور ہے۔ انکو ۱۰ تا ۱۸ مہینے کی سوا ہوئی ہے۔ اسے یہ سوال اٹھا ہے کہ حکومت انکو معاف کرنے کی صحت غور کرے۔

شرعی ادھو راؤ پٹیل - حکیلات صاف کرنے کے لیے جو خرچہ عائد ہوا کہ وہ کون برداشت کرے گا؟

شرعی بی۔ رام کشن راؤ - حکیلات صاف کرنے کا مسئلہ وہاں پیدا نہیں ہوا۔ وہاں پریسوک میں وعبرہ ہو و انکو دھماکی

شرعی کے ونیکٹ رام راؤ - مرید ۵ سال کے لیے

**L A Bill No 1 of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill**

*Clause 5*

*Mr Deputy Speaker* Shri K. Venkatrama Rao

*Shri K. Venkatrama Rao* Sir I beg to move

In lines 5 and 6 between the words family and or  
sert the following proviso

Provided also that the joint cultivation by the landholder as plough share in the land held by a tenant prior to that of joint cultivation shall not be deemed to be the personal cultivation of the landholder if that joint cultivation has taken place after commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands Act 1950 and the tenant shall be deemed to be the person lawfully cultivating the land continuously from the beginning of the tenancy

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

۱ شری کے ونکٹ رام راؤ اس قسم کا ایک امینڈمنٹ میں نے پرمیٹ کسٹنس کے سلسلہ میں بھی دیا تھا لیکن وہ دونوں امینڈمنٹس کا کانسٹیبلت مختلف ہے دفعہ ۵ کے تحت جو امینڈمنٹ دنا گیا ہے وہ بھی مختلف ہے پلوسر کو بلگو میں ازکاہلو کہتے ہیں ۔ اس سلسلہ میں میں نے جو امینڈمنٹ دنا تھا آرسل لنڈر ب دی ہاؤس نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا وہ میں سمجھ رہا تھا کہ وہ اسکو ان لنگے لیکن وہ بھی ووٹنگ کے لیے رکھنے کے بعد ہم ہوگا دفعہ ۵ کے سلسلہ میں سنک کا کتا ڈیپنسن ہے وہ اسکی تعریف کرا ہے فولڈار کی تعریف کے سلسلہ میں دفعہ ۵ میں یہ الفاظ ہیں

A person lawfully cultivating any land belonging to another person shall be deemed to be a tenant if such land is not cultivated personally by the landholder and if that person is not a, b, c, d

اس سلسلہ میں بعد میں ایک فردر براویرو بھی انڈیکس کیا گیا ہے وہ ایسا ہے کہ ابتدا میں جو قانون ہے اسکے ذریعہ سب لبر کو بھی سمجھ کیا گیا تھا اس مابعد کی رد میں جو بھی فولڈار آئے ہیں انکو پروپنکس دینے کے لیے ایک فردر براویرو غالباً ۳ جون سنہ ۱۹۵۰ ع کی برسم کے ذریعہ لانا گیا تھا جس کا یہ لوہ عول ہا اور جسکو بعد میں ہم کیا گیا تھا اسی طرح ایک اور حامی کی گنجائش ہے جسکو میرا امینڈمنٹ ہم کرنا ہے وہ امینڈمنٹ اس طرح ہے کہ اگر ایک سنک کہیں بھی ابتدا



ہے کام کرنا ہے اور حسابہ اس بابوں کے ایک کلار میں ہے کہ مالک اراضی فولدار کی اراضی میں سرنگ ہو کر اس باب بھی ایک ہل سال کا ہے و اسکی اراضی کی کاسٹ کی جو حساب ہے و وجود دفعہ ۵ کے لحاظ سے مالک اراضی کی پرسنل کسٹس میں آئیں یعنی جو سٹ ساہا سال کام کرنا ارہا ہے کہے ہاس اپا ایک ہل بھجکر کسٹ میں سال ہو جا س جائے الکل اراضی کے ۵ لک سکلوں سے ۵ لک فولداروں کے ساتھ سرنگ کی ہے گر فولدار میں دو نئے اس ایک ایک ہل بھجنا ہے ماہی کا ہے کہ ایک ہی ہل کو مختلف فولداروں کے ہاس بھجنا ہے و کاسٹ میں مالک اراضی سرنگ ہوگا ہے مسرکہ کاسٹ کی جو مختلف صورتیں ہیں جسکی پلوسر بھی ایک صورت ہے حاجہ موجود طریقہ سے باب ان کراب میں کے جو الفاظ اصلاح کیے گئے ہیں ان سے معصہ پورا ہیں ہوا کیونکہ جری اراضی کا حواسہ ہو و بھی وصول کیا جاتا ہے اور ہر ہلوں کے حساب سے الگ وصول کیا جاتا ہے یعنی دو طرح سے ساتھ لیا جاتا ہے ایک نو پوری و اس کا و دوسرے برے نام جو ہل سرنگ کیے جاتے ہیں انکا بھی معاوضہ لیا جاتا ہے اس میں سس و رسلڈ اراضی کا علاقہ بھی نام ہے و ہاویوں کے لحاظ سے مسرکہ کاسٹ کی جو کسٹس بھی گو صراحہ سسے ہیں کما گیا لیکن ہاویوں کے دفعات کو دیکھکر نہ سمجھ نکالا جاتا ہے کہ و فولداری کی تعریف میں داخل ہیں ہوا اس اسٹٹ کا ان لوگوں پر اثر پڑتا ہے جو اس قانون کے عمل میں آئے ہیں عمل کے ہیں ہوں سے ۹۵ ع کے بعد فولداری کے حق کو صالح کر کے کی کوسٹس کیے ہیں میں سے اس اسٹٹ کے درجہ دی ریسکرو ایکٹ (Retrospective effect) دینے کی کوسٹس بھی کی ہے تاکہ و فولدار مالیا سال سے کام کر رہے ہیں انکے حق کو معصوم ہوں میں ایک چھوٹا سا اسٹٹ ہے جس سے اس کی حاسی دور ہوئی ہے سلیے اس ہاور سے نہ اسٹٹ کرنا ہوں کہ مسرے اسٹٹ کو قبول کرنا حاسک

شرعی کثیر ام رڈی (ملک عام) کلارہ میں جو سٹٹ لانا گیا ہے وہ ایک مناسب اسٹٹ ہے اسکی صحت ضرور ہے جب ۹۵ ع میں سس ایکٹ نافذ ہو تو اس وب رسلڈ اراضی کے نہ کیا کہ اسے اس ہندو سرمنوں میں اپا ایک ایک ہل کاسٹروں کے ساتھ رکھ د و رسلڈاری کا الگ حصہ لیے نیچے اور حوصلہ ج جانا تھا سکولوں کے حساب سے بعد میں مسم کر لے لیے ۹۵ ع کے قانون میں تھا جسکے مسرکہ کاسٹ کا نام دنا گیا وہ ابھی بھی اس تصور سے ہے کہ سس ایکٹ لیکو سامر ہو کرنا میں سمجھا ہوں کہ ایک زمانہ سے جو لوگ کام کرتے رہے ہیں ان سے خارج فائدہ اٹھانا چاہا ہے سلیے اس اسٹٹ کو منظور کر کے ہوں اس طرفہ کو حدم کر دیا جائے اسکو و ریسکرو ایکٹ بھی دنا گیا ہے جو ہاں مناسب ہے میں سے کاسٹروں کا فائدہ ہوگا و اراضی ان ہی کی رہی ہے جو اس حصہ کے مالک ہیں جاتے ہیں کاسٹروں کو نہ ہوا ہے اس ہدر

بولڈار حصہ بنانا ہے۔ میں آرڈرل مور آف دی بل سے اصل کرونگا کہ وہ اس ٹرم کو  
بولڈار کر کے جس سے بولڈاروں کا یہ فائدہ ہوگا

\* سری سری ہری (کوٹھ) مسٹر اسکرپر میں اس ٹرم کی مخالفت کرنا ہوں  
یہ وہ حال ہے جو سلف ٹسوں کے سلسلے میں کیا جا چکا ہے اور سکا کا  
جواب بھی دیا جا چکا ہے اصل قانون کے دفعہ ۱۰ میں یہ ہے کہ لگاندار کو  
محض ہو سکا ہے بل کے دفعہ انیس لوگوں کو اس میں سے خارج کیا جا رہا ہے  
جس کی کرب کی شکل میں حصہ دیا جاتا ہو۔ میں یہ دیکھتا ہوں کہ وہی طور پر  
کسی ارضی کا لگاندار کو تصور ہو سکا ہے لگاندار وہی تصور ہوگا جو کسی  
دوسرے کی ارضی کسٹ کے لئے ہے۔ طریقے سے حاصل کرے۔ اس سلسلے میں یہ بھی  
جانب طور پر ملانا چاہئے کہ کوئی شخص جو اس زمین کا مالک ہو لگاندار نہیں ہو سکا  
نا میں حادیوں کا ممبر لگاندار میں نہیں سکا۔ اسی طرح سے میں فاضل لگاندار میں  
نہیں سکا نہ ساری تفصیلات ہیں اس ٹرم میں بل کے دفعہ (۱۰) کے بارے میں ایک  
اوپر کے حصہ دار کے بارے میں یہ دیکھا جا رہا ہے ایک وب کا حصہ دار لیسڈ لارڈ  
ہو اور دوسرے وب کا حصہ دار بولڈار ہو تو اسی صورت میں ٹراب کا مسئلہ آسکا ہے  
جو مفہوم اور مطلب ہے وہ بالکل واضح ہے۔ میں آرڈرل مور آف دی ایمنڈمنٹ سے  
درخواست کرونگا کہ وہ اسی ٹرم کو وٹس لی۔

سرکاری راج کشن رائے مسٹر اسکرپر حسابہ ابھی آرڈرل ممبر سری سری ہری  
کے کہا میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلے میں غلط نہیں ہو رہی ہے جو ایمنڈمنٹ میں  
کہا گیا ہے اس کا اصل مطلب پرسنل کلتیویشن (Personal cultivation) کی  
تعریف میں فرو لانا ہے۔ آرڈرل ممبر جنہوں نے اسکو موو (Move) کیا  
ہے انہوں نے ہی پرسنل کلتیویشن کی تعریف میں اکسپلینیشن (Explanation)  
ایڈ (Add) کرنے کے لئے ایمنڈمنٹ میں کیا تھا جو ریجیکٹ (Reject)  
ہوگا۔ اسکو دوسرے طریقے سے سبس (۲) میں جس میں نسب کی تعریف کی گئی ہے  
کسی طرح لانے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن میں اسکی ضرورت اسانے نہیں سمجھتا کہ  
یہ وہاں جہاں سبس (۱) میں صرف سبس کی تعریف کرنے کی کوشش کی گئی  
ہے

بولڈار کون ہیں ؟ تعریف نہ کی گئی ہے کہ

A person lawfully cultivating any land belonging to another person shall be deemed to be a tenant if such land is not cultivated personally by the landholder and if such person is not—

(a) a member of the landholder's family or

(b) a servant on wages payable in cash or kind but not in crop share or a hired labourer cultivating the land under the per-

sonal supervision of the landholder or any member of the landholder's family or

(c) a mortgagee in possession

یا جو کوئی زمین کا مالک ہو یا جسے یا جس کا مالک ہو یا جس کے دو ہی صورتیں ہوسکتی ہیں  
پرسنل کلتیویشن (Personal cultivation) کی تعریف سیکس (6) میں  
کی گئی ہے جو اب قطعی ہو چکا ہے اسکو ناس کرنا ہے۔ پرسنل کلتیویشن کی جو تعریف  
کی گئی ہے اس میں دو چیزیں ہیں جو اس کے لئے ضروری ہیں۔ پہلی یہ کہ اس نے اپنے  
برہکڑ یا اپنے حریف کے ساتھ زمین پر کھیتی باڑی کی ہو یا نہ کی ہو اس کے لئے کہ وہ  
میں جو دوسرے کی زمین پر کھیتی باڑی کرنا ہو وہی ہے۔ اگر مالک خود اسکو  
کھیت نہ کر رہا ہو اس کی فعلی ہولڈنگ ہو یا و سروٹ (Servant)  
یا ماریجی (Mortgagee) زمین میں جو وہ ضروری اس  
کی رکھی گئی ہے جو دوسروں کی زمین پر کھیت کرنا ہے وہ ہے نہ کہ جو دوسروں  
لئے (Comprehensive definition) ہے۔ حاسب کلتیویشن  
(Joint cultivation) کے لئے نہیں بلکہ زمین میں داخل ہو جانے میں  
حاسب کلتیویشن کی وجہ سے اس کی تعریف میں فرو ہیں آنا۔ اس میں جو اس کی زمین  
اور لٹل لارڈ لٹل لارڈ بھی رہا۔ حاسب کلتیویشن دو قسم کے ہیں۔ ایک یہ کہ  
مالک اراضی کی جس سے اسکو سامع ملتا ہے اس کا سہرہ (Share) (حائے  
کے بعد و ناگنی پالو) (۱۰۰۰) لیا ہے۔ ہر صورت میں مالک  
راضی ہو یا نہ اس میں لگنا ہے و مالکانہ حق نہیں لیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ اپنی  
حصہ داری کا حق بھی لیا ہے۔ جہاں کو سہرہ حق کے ساتھ گارڈ (Safeguard)  
کے لئے یہ ضروری ہے یا نہیں؟ اس کے حوالے سے اس کے حوالے سے اس کے حوالے سے اس کے  
ہوئے پرسنل کلتیویشن کی تعریف آگئی ہے۔ اگر و سروٹ (Servant)  
ہو لٹل لارڈ (Landholder) کی تعریف میں نہ آتا ہو اگر  
ماریجی (Mortgagee) کی زمین میں جو لٹل لارڈ کی فعلی کا جو بوسا ہے  
ناموں کے اور حالت قانون کے لحاظ سے جو حق اسکو ملتا ہے وہ اسکو ملے  
میں ہیں سمجھا کہ اس پر او (Proviso) سے کئے گئے حاصل کرنا مقصود ہے  
آرٹیکل موور آف دی امینڈمنٹ (Hon ble Mover of the Amendment) نے  
یہ کہا کہ ایک حسب سے یہ امینڈمنٹ دوسرے مسئلے میں رکھ کر (Reject)  
ہو گیا۔ اس میں میں رٹرو سپیکٹو ایفیکٹ (Retrospective effect) دیکر  
سہ ۱۰۰ ع کے ایکٹ کے بعد اگر کسی لٹل لارڈ نے ناگنی پالو (۱۰۰۰) (۱۰۰۰)  
یا لٹل لارڈ (۱۰۰۰) رکھا ہو تو اس کے معاملہ میں جو دوسرے پلوسر ہیں  
ان کا پلوسر ہے۔ اگر اس سے سہ ۱۰۰ ع کے بعد ناگنی پلوسر (Plough share)  
حاصل کیا ہو تو اسکو نکال دینگے؟ کیا اسکو حصہ سے محروم کر دینگے؟ اس میں



عد میں برتاؤ نہیں ہوگا کہ وہ شخص کرب سے لیکر کلبس کرنا ہے کی حسب  
نسب کی ہے و سروپ میں ہیں لنگا نسب کی ہے جس میں  
ہوگا کی ولنگ کی وجہ سے جو وہ ہے و بی میں جیسا ہم نے ناب ن ب  
Not a crop share کے لفظ کو کہا و ک ب سر کے لفظ  
م ہوئے کے ساتھ ہی لنگوں میں جسکو کا ہالو کہے ہیں ک ب سر کے لفظ کہے  
پر ک ب سر کا نسب ہو گیا ہے م و سے ہم نے لفظ م میں برہائے ہیں  
و مہوہ دل میں کا ہے و ب سر کے لفظ برہائے ہے م میں نا ہے  
سری کے وی ر و گ ب سر صاحب مائے ہیں تو مجھے عد  
ہیں سے لنگ نہ ( ) میں نہ ہے کہ

f such land is not cultivated personally

فولڈ کی وولڈنگ و مالک کی یک فولڈنگ ہوئی ہے دو وہاں سب کسوس کا نمونہ ہاں ہے مالک صی کی ترسل کسوس ہے س میں فولڈ کسب کہ ناہے ؟ اس کو ونگ کہے کے لیے کہی سوس ( Solut on ) ساڑے میں سکو ماس کے رہنا ہوں

میری بی و م کس و میں نہ میں کرنا ہا کہ کرب سر (C op sha e) کے لفظ کہے سے سب کے حقوں میں کوئی بدلی میں وگی لہ نہ ہو کہ ہے کہ چونکہ سیکے و اگر میں میں حد تک و مالک حق میں میں کل کسوس کی تعریف میں مائے و و ہونڈلنگ کی حد تک مائے و ہاں میں میں سے حاج ہیں حق و کرپ میں لہا ہے تو سیکے چونکہ یہی حقوں میں و شیکے لہا م و ہے کہ برنل میں حق برنسکو تک مائا چاہے میں و صحیح میں ہے میں میں ب یہی معناں ہے و گئے یہی معناں ہوا مائے ہا وں میں معونا نہ ہونا ہے کہ لوسر (Plough share) لے لیے میں ہونے چوے لوگ میں لیے میں کوئی حاکم کو کسی خاص حصہ کو عائد کر کے کتب میں کرنا نہ مائے ہاں کی گر کٹرل کس (Agr cultu al pract ce) ہے کہ لوسر لیے میں میں پر کس نہ کر کہا مائے کہ لوسر کی صوب میں مالک ا میں کا میل کسوس میں ہیں ہو سکا تو میں سے میں لیے کا طریقہ مسدو ہو کر جب ڈسرس (Disturbance) ہوگا

[illegible]

شری کے وٹکٹ رامارائو اس قدر طمان دلاری میں نہیں رہیں گے  
 کے برس ( Press ) میں کرنا

The amendment was by leave of the House withdrawn

*Mr Deputy Speaker* The question is

That Clause 5 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 5 was added to the Bill

#### Clause 6

*Shri K Venkat Rama Rao* I beg to move

(a) In line 3 of sub section (1) (a) of section 7 of the Act proposed to be substituted by clause 6 of the Bill for the word three substitute the word two

(b) For the existing proviso substitute the following namely—

Provided that every such lease notwithstanding any agreement to the contrary shall be for a period of five years

(c) Add the following proviso namely—

Provided further that if at the end of five years, the land holder does not resume the land the tenant at will thereafter shall be deemed to be a protected tenant for the land on which he has been a tenant

*Mr Deputy Speaker* Amendment moved

*Shri G Raja Ram (Aimoor)* I beg to move

In sub section (1) (a) of section 7 of the Act proposed to be substituted by the clause for the words land the area of which is equal to or less than three times the area of the family holding for the local area concerned substitute the following words and figure namely—

the maximum area of the land allowed under Sec 53C

*Deputy Speaker* Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare (Partoor) I beg to move

In proviso to sub section (1) (a) of section 7 of the Act proposed to be substituted by the clause the word five years wherever occurring substitute the word ten

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri Annap Rao Gavane (Parbhani) I beg to move

(a) In the proviso to para (a) of sub section (1) of section 7 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the portion beginning with the word and occurring after the word years in line 2 and ending with the word parties in line 7

(b) For para (b) of sub section (1) of 7 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

(b) The landholder may by giving the tenant at least one year's notice in writing before the end of the period referred to in clause (a) terminate subject to the provisions of section 45 the tenancy if he requires the land for cultivating personally

Provided that if at the end of five years the landholder does terminate the tenancy the tenant therefore shall be deemed to be a protected tenant

Mr Deputy Speaker Amendment moved

\* شری کے ویکٹ ریمارڈ سسٹمز (۲) راجہ رام صاحب کی ہے اوکی  
نمبر کے بعد میں سربر کرونگا

شری سی راجہ رام سسر سکریٹری کلار (۲) میں حواما استعمال ہوئے ہیں  
اس کی طرف جلتے میں ایوان کی وجہ مسئول فراونگا جس میں بھرے ایک نار پتہ دار  
اور رسدازوں کو یہ احساں دنا جا رہا ہے کہ وہ آئندہ بھی پول بر ابی رساں دے سکے  
ہیں۔ مگر ایسی پابندی عائد کرنے کی کویس کی جا رہی ہے جسکو میں چاہا ہوں کہ  
دور کریں وہ نہ لے

7 (1) (a) Notwithstanding anything contained in section 6 a landholder holding land the area of which is equal to or less than three times the area of the family holding for the local area concerned may lease the land held by him

نوائس میں ان ہی لوگوں کو پول بر آئندہ دے کے احساں دنا جا رہا ہے جس کے پاس  
رسی میں فیملی ہولڈنگ نا اویس سے کم ہوگی مگر اس قانون میں دوسری جگہ ہم

دیکھتے ہیں۔ سلا سکس (۵۳) (سی) میں جہاں گورنر نے نہ روکنا ہے کہ کسی نہ دار کے ہاں مالے جارگوبا منلی ہولڈنگ چھوڑی جائےگی مادھو و کسی نے اس اصولوں و سٹافس کی ہے؟ ایک تو یہ کہ زمین کی بد و زمین نہ کے لیے و زمین میں بد و بد کرنے کے لیے اور زرعی معیشت کی بنیادی حرائ کو دور کرنے کے لیے فول و دے کا طریقہ نہ ہو جانا چاہیے۔ مادھو و اوکسی کی روپ کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۹۰۵ ع کے ایک کے بعد کے دن مال کے بعد کو زمین فول و رہیں دی جائےگی ان دنوں و فول نہا لیکر بھیجیں سر و معب دنا ہے کہ اس بنیادی حرائ کو دور کرنے و و زمین سم کو کس کوں کرنے جسی وجہ سے کاسکاروں اور رسدروں کے خلاف میں جسٹس حرائ بدنا ہوئے گا انک رہا ہے لسکس ٹریس کا انک رہا ہے ن تمام امور کو بد کرنے کی بجائے گورنٹ انک البتہ مدم احسار کر رہی ہے کیونکہ اس قانون کے بعد کے بعد نہ دروں و زمین کو فول و رسد دے کا ادھکار رہے گا آج کے حالات میں اس حرج کا حامی اور قابل ہی ہوں کہ آج ہمارے لاکھوں کسان جو زمین پر اپنی زندگی رکھتے ہیں ان کی اپنی کوئی زمین نہیں ہے اگر ہم اس وقت صنعت کے ساتھ مولداری کے مسم کو سموع کردیں تو اس کا انک ہے کہ کسی کاسکار خاندانوں اس کا رانا ترے لبرنگ (Leasing) کچھ عرصہ کے لیے جب تک کہ زمین کے منلی سارے ریلنس (Relation) سل (Settle) جی ہوئے الود (Allow)

کر سکتے ہیں جہاں تک لبرنگ کو الاو کرنے کا منلی ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں مگر اس کو الاو کرنے کے بعد میں اور میں سے کم منلی ہولڈنگ کی اجازت دینگی ہے اس کے بعد ہولڈروں کے حقوق قرار دے گئے ہیں اس سلسلہ میں میرا یہ کہنا ہے کہ اس قانون کے تحت کوئی شخص جس کے پاس ساڑھے جارگوبا منلی ہولڈنگ سے زیادہ زمین ہو وہ اپنی زمین فول و نہیں دے سکتا جب ہم مولداری مسم جاری رکھا جائے گا اور جہاں چھوٹے لوگوں کو جو اسے طور پر کسٹ کرتے ہیں ان کو بوجھ اجازت دیا رہی ہے تو بڑے لوگ جو ساڑھے جارگوبا منلی ہولڈنگ آند رکھنے والے ہیں اور جس سے کسانوں کو فول و زمین ملنے والی ہے ان کو کوئی اس سے منع کیا جارہا ہے؟ ساتھ ہی ساتھ میں میں نہ گھاس رو جائےگی کہ ساڑھے جارگوبا منلی ہولڈنگ رکھنے والا پہلے دار اگر فول و زمین دے تو اس کا کتا حشر ہوگا کیونکہ جہاں بوجھ کر دینگی ہے اگر کسی نے اس طرح فول و زمین دے بھی دی تو اس کو کس مسم کا حق ہوگا جسے کی وجہ سے کتا ہوگی کیونکہ میں اور میں منلی ہولڈنگ سے کم رکھنے والا نہ دار اگر اپنی زمین فول و دے تو مولدار کے لیے کچھ ضمانت اور گارنٹری (Guarantees) اس قانون کے اندر ہیں اگر اس شخص کو اس سے زیادہ زمین رکھا ہے اپنی زمین فول و دے و پھر اس کا کتا حشر ہوگا اس کے تحت کے لیے اس قانون میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر اس کے غلطی سے





लीज बन जाता है और जिसको जूम जमीन में कभी भी पांच साल के बाद बदलकर लिया जा सकता है तो वह जोखी अवस्था साधन नहीं है वैसे भी समझता हूँ। क्योंकि येरा अनुभव है कि जो लोग जमीन लीज पर देते हैं वे आखिर लड़ आराम होत हैं। इस तरफ से भी बहुत से तीन पैसिको होल्डिंग तक भी जो जमीन है वह अबसटी लड ऑडिन्वीम (Absentee landlordism) में शामिल कर दो गयी है। जिसके ऊपर भी जो जमीन है उसके लिए एक तरह से अबसटी नडलाइजम लाकिल कर दिया गया है। बालन में अबसटी नडलाइजम को हमें काम नहीं करना चाहिए। फिर भी मैं जूम बहुत में नहीं जाना चाहता कि जिससे क्या नुकसान होता है। लेकिन जितना जरूर कहूंगा कि किसी काफलाकार के बहुत ज्यादा देर तक जमीन रखी जाय तो वह जूम में कुछ परमनंट इम्प्रूव्हमेंट्स (Permanent Improvements) कर सकता है। जूम के विल में जूम में रहती है कि वह जमीन में देरे पास दस साल तक रहत वाली है। मालिक जिस प्रकार जूम वाला नहीं है म जिस इम्प्रूव्हमेंट करना इंटन्सिव कल्चिवेशन (Intensive cultivation) कहलाता है। जिस तरह म मालिकता भी कायदा होता है और काफलाकार का भी कायदा होता है। जो पांच साल का समय रखा गया है जूम में जैसा कि म समझता हूँ जोखी काफलाकार परमनंट पायी जिससे ज्यादा से ज्यादा आमदनी हो सकती है अंती तरफ से नहीं कर सकता। जो तीन साल तक किसी मालिकी को अच्छी तरह से काफल करने पर जूम के ऊपर बंधन करत पर अच्छी बालनगी जूम को मिल सकती है। रेंट के सेक्शन १० के तहत जो रखा गया है और जिस पर अभी चर्चा होना बानी है वह भी एक्साइटेंट (Exorbitant) है। असली ता जाय दी गिय लेकिन परमनंट या अच्छी तरह से कल्चिवेशन करन के लिए कम से कम दस साल की मुद्दत रखना सक्त जरूरी है और म समझता हूँ कि जिस मसले पर मूव्हर बाफ दि बिज अच्छी तरह से गौर करना। जिससे काफलाकार को जोखी पाइडल पैदा नहीं हो रहे हैं और जो लीज पर देन वाले लोग हैं वे अंते हैं जिनका काफलाकारी में इंटरेस्ट (Interest) नहीं है और जो अपनी प्रापर्टी (Property) पर किसी तरह से क्लेम (Claim) रखता चाहते हैं और जूम से कायदा हासिल करना चाहते हैं। पांच साल कलम होने के बाद फिर पांच साल के लिये व मुकदरा लीज का रिन्यू (Renew) कर सकते हैं। वह भी जिसमें एक सड़लियल है। लेकिन एक रीसनेबल पीरियड (Reasonable period) जूम को मिलना चाहिए। जिसलिए म समझता हूँ कि मूव्हर बाफ दि बिज में जो दस साल का मिनिमम पीरियड आक लीज (Minimum Period of lease) रखा है जूम को कबूल करेग तो अच्छी बात होगी। काफलाकार और टैन्ट को जिससे कायदा होगा। जितना कह कर मैं अपना भाषण खतम करता हूँ।

\* شری (اجی) راؤ گو اے۔ مسٹر امپکرس۔ سری طوں سے جو امپسٹ بش کاکا  
مے وہ صرف کلار اے کی حد تک مے اور اس میں صرف اس حد تک تبدیلی چاہی گئی مے  
کہ پانچ سال کے بعد مولدار کو مے طوں اے کے مے و حاصل ہوں۔ مے مانے ہوئے کہ مے  
امپسٹ جسکا کہ عام طور پر پالسی مے کہ وولنگ ماری جب کوئی امپسٹ ادھر مے  
آئے و دیول کرنا مے چاہی اسکو مانے ہوئے مے پانچ سال رکھا مے لیکن سرٹ مے برابر

دنگی ہے کہ وہ مالک زمین زمین واس نہ لے جو جس ٹسٹ کو لے (Lease)  
ر دناگا ہے اسکو پروٹیکٹڈ ٹسٹ کے حقوق حاصل ہونگے۔ میں نے نہ کہا ہے کہ

'Provided that, if at the end of five years the landholder does not terminate the tenancy the tenant thereof shall be deemed to be a protected tenant'

کم سے کم حساباً کہ ابھی ارسال لڈر ایف دی ہوئی۔ میں نے کہا انہوں نے جو اسٹوٹ  
میں کیا ہے اس کے بعد انہوں نے کہا ہے کہ چلے جو عمل تھا جو قانون تھا اس میں  
نہ مسا صاف طور پر دناگا ہے۔ جس (۶) اس لحاظ سے دناگا تھا اس کے الفاظ  
نہ ہیں

### Section (6)

"After the expiry of three years from the commencement of this Act no land shall save as provided in section 7 be leased for any period whatsoever and save as aforesaid no tenancy shall be created in respect of any land"

اس سیکشن ۶ کے بعد کلاز (۷) جو ہمارے سامنے رکھا گیا ہے حکماً سب سیکس ۶ ہے  
وہ چلے ہمارے سامنے ہیں دنا - اس طرح جو مٹری میں نوکری کرتے ہیں ان کے لیے  
احسا دناگا تھا کہ کلکٹر لبر پر انکو رسا دے سکا ہے۔ اب اسی رسا کو لبر  
پر دے گا احسا دناگا ہے کہ وہ سالہا سال اپنے قبضہ میں رسا کو رکھیں یا  
لگنا روں کو دے سکیں۔ لگنداروں کو اب بھی پروٹیکٹڈ ٹسٹ کے حقوق ہیں مل سکیں۔  
ہر سال پر نوٹس دیکر اسکو نکال سکیں ہیں یا مرید مانچ سال کے لیے اسکو دنا  
حاصل ہے۔ لیکن وہ کسی حالت میں پروٹیکٹڈ ٹسٹ میں ہونگے اور سٹ کو وہ حقوق حاصل  
نہ ہونگے جو محبوط لگندار کو حاصل ہیں۔ اس سب سیکس کی وجہ سے گورنمنٹ نارڈ  
کا نہ اصول معلوم ہونا ہے کہ لگنداروں کا طرہ عہدہ کے لیے قائم رہے۔ رسد اور  
رسد کے ساتھ ساتھ لگندار کو وہ عہدہ قائم رکھا جائے گا۔ اگر زمین مالک  
و اس لے گا تو ملک کے حقوق اسکو حاصل ہونے چاہیں اس احسا کے بعد لگندار  
کو نکالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ میں نے اس پر ہم سے اب اس احسا کو رکھا ہے۔  
در اصل نہ سنا ہے حساباً مادہ او کمسی کی رپورٹ کا مسا ہے کہ جو لوگ  
سٹ کے طور پر فاضل ہیں انکو پروٹیکٹڈ ٹسٹ کا احسا حاصل ہونا چاہیے اس طرح  
سیسی کو ہم کرنا چاہیے ہیں اور ہماری اہل کی جو زمین کی فعلی ہو لگ ہے  
اسکو اس طرح حل کرنا چاہیے ہیں۔ میں نے صرف سب صاحب کہہ گئے کہ ہمارے  
ناس زمین کی مسا (समस्या) اسی ہے کہ سالہا سال لگندار اور رسد  
ردہ رہا چاہیے۔ میں نے جواب میں نہ کہا حساباً۔ دراصل اگر وہ چاہیے ہیں کہ  
زمین کی کسب ہو۔ زمین اسے احسا کے قبضہ میں رہے جو دراصل کسب کرتے ہیں۔  
مالک بھی اسی زمین واس لے سکا ہے۔ کن کسی برس (Period) تک



کے لیے مناسب امدادیں کرے والی ہے۔ اس طرح یہ سسٹمز اور کو پول بر دیئے گئے ہیں جو سب سے پہلے دیا رہی ہیں انکو ہم ریٹریکٹ (Restrict) کرنا چاہیے ہیں۔ دو عملی ہولڈنگ رکھنے والا کوئی مالک اگر کسی وجہ سے کو پول بر دنا چاہے و کسی وجہ سے دنا چاہا ہو انکو ہم بر دیئے گئے سسٹمز رکھنے والے دے عملی ہولڈنگ تک گھٹانے کا قصد نہ ہے کہ ہالڈنگ کمزور کے الفاظ میں کہہ رہا ہوں کہ ہالڈنگ سرب (Middle peasant) کو کو پول بر دیئے کی وجہ سے نو و کو پول بر دے سکیں۔ میں عملی ہولڈنگ کے مالک کو کو پول بر دیئے کی سہولت دے رہے ہیں۔ سسٹمز اور کی ابتدا ہو رہی ہے انکا مسجد نہ ہوگا کہ سسٹمز اور کو پول کے روپ میں ایکسپلوٹ (Exploit) کرنے کا موقع دے رہے ہیں۔ انکے ساتھ ساتھ انکے ایراب دور رس ہوئے والے ہیں۔ انکے ساتھ ساتھ دوسرے دفعات کے بعد انکے ایراب کچھ دور رس ہوئے والے ہیں۔ ہاری جانب سے جو اسٹیشن دے گئے ہیں وہ میں عملی ہولڈنگس تک سیکریم ہولڈنگ رکھنے کے لیے ہیں۔ میں عملی ہولڈنگ سے ٹرے کے بعد انکو بھی ایرسڈری کی تعریف میں داخل کیا جائے۔ اس مسئلہ نظر سے انکو ۲ عملی ہولڈنگ گھٹانے کے لیے مارا اسٹیشن ہے۔ ہم ہار ہار ہالڈنگ ایرسڈری کے لیے جو ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اس میں یہ اسٹیشن مدد و معاون ہوگا۔ لیکن انکے ساتھ ہی میں سسٹمز ایرسڈری کی نامد میں چلی کرنا چاہتا ہوں۔ اس دفعہ میں نہ رکھا گیا ہے کہ اگر کو پول بر دیئے کی ۵ سال کی مدت گزر جائے تو وہ اور ۵ سال تک ایکسپنڈ ہوگا۔ اس طرح سے کہیں عرصہ تک ایکسپنڈ ہونا ہے گا۔ مل کے دیگر دفعات کے درمیان اب ریویس کو ہم کر دنا چاہیے ہیں۔ ان نایع سالوں میں جو ریویس ہوا انکے بعد حالات کو اسٹینڈرڈ کرنا ہے۔ دفعہ ۵ میں یہ ہے کہ ۵ سال گزر جانے کے بعد اور ۵ سال کی مدت دی گئی ہے۔ انکے بعد پھر ایکسپنڈ کریں گے تو ہمیں کہیں نہ کہیں ریٹریکٹس عائد کرنا ہے۔ ایرسڈری جو ہمدردی کی شکل میں ہیں انکو بھی ہم کرنا ہے یہ مسئلہ ابھی اٹھنا ہے۔ جب تک سربہ ۵ سال کی مدت ہم ہو جائے تو ہولڈنگ کے جو حقوں میں آئے ملنا چاہیے۔ جہاں اس قانون کے وجود میں آئے ہیں مل اگر کوئی شخص کالٹ کرنا ہے تو انکو حق دنا چاہتا ہے تو پھر ۵ سال تک کالٹ کرے والے کے حقوں نہ دنا چاہتا۔ واقعی یہ حق ہوسکتی اس مسئلہ کی اپنی ہی لاجب اپنی ہے۔ جب ہم محض ہولڈنگ کو حقوق دے رہے ہیں تو پھر ۵ سال تک کالٹ کرے والوں کو بھی ہمیں حق دنا چاہیے۔

انکے ساتھ ساتھ ایک اور اسٹیشن انورس کی جانب سے دیا ہوا ہے۔ اس مسئلہ میں مجھے حد نامی عرض کرنا ہے۔ دی سیکریم آف دی لینڈ الاؤ اس ۳۰ میں میں ہم میں عملی ہولڈنگس سے دو عملی ہولڈنگس تک گھٹانا چاہیے ہیں۔ کو پول کی شکل میں جو ایکسپلوٹس ہونا ہے ہم انکو گھٹانا چاہیے ہیں۔ اسلئے انکو دیکر

میلی ہولڈنگ تک بڑھانا کا ہے اسے احساس ہو ہی میلی ہولڈنگ سے بڑھ کر دیا جائے گا جس پر دو دفعہ ۲۰ کے صاف ہوگا اسٹاک کے پورے حوالہ سے ظاہر کیا وہ دفعہ ۲۰ کے صاف ہولڈنگ کے حقوق محفوظ کیے جاسکتے ہیں یا نہیں دفعہ ۲۰ کے صاف نہیں کچھ کارروائی کی جاسکتی ہے یا نہیں اسکو میں وزی طرح ہیں دیکھ سکتا - لیکن دفعہ ۲۰ اس کے لئے کہ سائلے حار میلی ہولڈنگ تک بڑھا جاسکتا ہے - یعنی ۵۰ سی میں جو مکتوم ہولڈنگ روائد کیا گیا ہے وہ سارے حار میلی ہولڈنگس کاؤنٹ کرنے کے متعلقہ میں ہے - لیکن ۵۰ سی کی سائلے حار رسی کے کوٹ کرنے میں ایسی اراضی جو فولڈنگ کے حصہ میں ہے وہ کوٹ میں ہی جاسکتی سائلے حار گا کے راند کی جو اراضی ہے اگر اسکو رسل کلسوس میں لیا ہو واسکو اکوا رکرسکتے ہیں لیکن اکوا رکرنے اور مستحکم کرنے کے ارے میں ۵۰ سی پر اثر کرنے والا ہو تو اس کے حکومت کی کا نالسی رہتی اس کا نالسی طریقہ رہے گا اس کے لئے کسی حکم نہیں اسٹاک نو اسٹاک لائیکے ہیں - جان اس حرم کو ۲۰ سی کے صاف رکھنے سے جو وضاحت ہو سکتی ہے میں کہہ رہا ہوں - اسکو بڑھانے کے لئے ساند نہ آرمیل موور کا سنا ہے اور نہ ہر ا - اٹانے میں اس اسٹاک پر غور کر سکتی ہوئی کرنا ہوں میں نہ بھی عرض کرنا ہوں کہ میرا نہ اسٹاک بلائیک کمپس کے لمپس کے اندر ہی ہے اس وجہ سے نہیں اسکو ول ہونا چاہئے - اٹانے ہوئے میں اس پر غور کرنا ہوں -

میں نے کہا کہ اب ہم ہاں کی آواز دیں گے۔

The House then adjourned for recess till Ten Minutes Past Five of the Clock

The House re assembled after recess at Ten Minutes Past Five of the Clock

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

سری سری ہری مسٹر اسکریور - کلار ۶ ر حوم رہنمائی میں ان  
خاروں رہنمائی کی مخالفت کرنا ہوں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ ان رہنمائی کی خاص ضرورت  
ہیں ہے۔ اس دفعہ کے سمجھے کے لئے دوسرے دفعہ کا لحاظ بھی خاص طور ر  
ضروری ہے۔ حاشیہ دفعہ ۶-۸-۹ اور ۱ سر ان دفعہ میں چونکہ دفعہ ۲۸ ۲۷  
اور ۳۰ کا حوالہ دنا گیا ہے املے ان سب دفعہ بر عور کرنا بھی ضروری ہے۔ دفعہ ۶  
ایک عام دفعہ ہے۔ اس قانون کے نفاذ کے بعد ۳ سال کی مدت گزرنے رکولی اراضی  
فول رہیں دعائگی اسکے بعد اس کا انسانی دفعہ ۷ ہے جس میں اسکو پہلا آگاہے  
نئی دفعہ ۶ میں ناوجود احکام کے دفعہ ۷ کے سواط کے بعد اراضی فول بر دے سکے  
ہیں۔ میں اسکی وضاحت کرنے سے قبل دفعہ ۸ کی طرف بھی اشارہ کرنا چاہا ہوں

کونیکہ دفعہ ۸ میں نہ محکوم ہے نہ اس قانون کے عادی کے عدا کے ایک سال کی مدت کے فولدار بھی ہوں و برابر دس سال تک جاری رکھیں گے نہ ریم جو پیس کی گئی ہے حسابہ میں لے اسی عرصہ کا ہے دفعہ ۶ انک عام دفعہ میں اس سے پہلے ہے۔ اس کے بعد خاص انسانی مسئلوں میں ہی فول ر دے سکے ہیں۔ دفعہ ۷ میں دو میں جان کوئی ریم میں ہے اس میں مانع اور سو روں وغیرہ کے لیے انسانی صورت ہے۔ البتہ جس (۱) میں جو ریم ی ہے اے لند لارنس حکم مصلہ میں ہی عملی فولڈنگس سے کم اراضی ہے انکو اسکی احاطہ دہکی ہے کہ وہ فول ر دے سکے ہیں انک مرہہ دنا چاہے ہو وہ ۵ سال کی مدت منحور ہوگی۔ ہر پانچ سال کو وہ تبدیل ہونا چاہئے سرطیکہ دیوں فرضی رصائد ہوں جو بر میں سن کی گئی ہیں وہ انک دوسرے سے بالکل بصاد ہے اصل بل میں ۷ ہے کہ پری ٹائیس اب دی عملی فولڈنگ (Three times of family holding) رکھے والا شخص فول پر دے سکتا ہے انک سو روں کو نو ٹائیس (Two times) مانا چاہیے ہیں اور انک سو روں آف دی اینڈسٹ اسکو ساڑھے چار ٹائیس مانا چاہیے ہیں۔ نہ سطلی میرے سمجھ میں ہیں ای اکتے حکمران میں اس قانون میں لند لارڈ کو بھری ٹائیس آف دی عملی فولڈنگ (Three times of the family holding) تک روپس (Resumption) کا حق دنا ہے پری ٹائیس اب دی عملی فولڈنگ پر اسکا حصہ رہا ہے۔ یوں لوگوں کو جب تک اس طرح احاطہ نہ ملے وہ فول پر ہیں دے سکے۔ نہ کلار ضروری ہے

ایڈر کہنے کے بعد میں نہ کہہ سکتا کہ نہ برسات میر ضروری ہیں۔ میں نہ درخواست کرتا ہوں کہ برسات وائس لے لیا جائے۔

سری کے اسب راما راؤ (دورکنڈ) مسٹر اسکریٹر انچل سری ونکٹ رام راو نے جو ریم میں کی ہے میں اسکی مانگ کرتا ہوں اب کی ریم یہ ہے کہ ۵ سال تک جو شخص فولدار رہا ہے اسکو ۵ سال تک کسب کرنے کے بعد محدود فولدار مانا جاتا ہے اس دفعہ میں ۳ عملی فولڈنگ تک وائس لے کا احاطہ دنا گیا ہے۔ اس کے بعد دو عملی فولڈنگ تک محدود کیا جاتا ہے۔ دیوں برسات جو پس ہوئی ہیں وہ اپنے اندر فوب رکھتی ہیں۔ پری ٹائیس اب دی عملی فولڈنگ جو رکھا گیا ہے اس سے عرصاً سالانہ ۳ روپے کی آمدنی کا اشارہ ہے اس آمدنی والا طبعہ اساطقہ میں جسکا معاشی نظام میں کافی اثر ہو البتہ آرڈل جف مسٹر نے کہا جسکو رچ پریٹ کہا دو عملی فولڈنگ تک ملل کلاسن سرٹ کہا جاسکتا ہے۔ نہ وہ طبعہ ہے جس کی معاشی حالت کو ڈسٹرب کیا جائے و نسا ملک کا معاشی نظام متاثر ہو سکتا ہے۔ اسی صورت میں میرا مطالبہ نہ ہے کہ دو عملی فولڈنگ تک ڈسٹرب نہ کیا جائے کونیکہ انکی آمدنی سالانہ ۶ اور ماہانہ عرصاً دتھ سو ہوئی ہے۔ مگر ۳ روپے سالانہ آمدنی والوں کو اسکی احاطہ نہ دیا جائے۔ میں آرڈل سو روں آف دی بل سے

ہے جو اسی کروٹیکہ وہ اس درم کو منظور کر لیں ایک سو ۶ سال سے راسی کو بول  
تر حاصل کر کے کاسٹ کرے ہے میں یہی محفوظ بولہ بنانا گنا ہے میں نہ درجوس  
کرنا ہوں کہ اگر کوئی ۵ سال کے لیے بول تر حاصل کرے وہ اس کے بعد بھی بول تر  
لے ہو اسکو محفوظ بولہ اور فراز دے میں ما بھائی ہوگی۔ آرٹل میں سری راجہ رام نے  
جو درم پس فرمایا ہے اس کے بارے میں بھی میں آرٹل میں مسر سے وضاحت  
چاہا ہوں ۳ فصلی ہولڈنگ رکھنے والے جو مالکان اراضی میں اس بول تر دے کا  
حق دینا گنا ہے لیکن ساتھ ساتھ دفعہ ۵ میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص ۳ فصلی  
ہولڈنگ سے زیادہ کا مالک ہو اور گروہ دای کلس نہ کرے اور افراد رکھے تو اسکو  
لے لیا جائیگا اسکو کوئی لگا کتا ان پر سبابت گورنٹ کاسٹ کرنی جائیگی  
موجودہ قانون کے دفعہ ۴ میں نہ بتلانا گنا ہے کہ کوئی شخص جو ۳ فصلی ہولڈنگ  
سے زیادہ راسی رکھا ہو گروہ بول تر دے تو اسکو سزا دھانگی لیکن اس سلسلے  
میں اسکوئی دفعہ میں ہے کہ کاسٹ نہ کرے اور افراد رکھے تو کاسٹ گورنٹ لگی۔  
میرا تو دھانگی لیکن راسی کا کتا ہوگا میں اس بارے میں آرٹل میں مسر سے  
وضاحت چاہا ہوں

اگر میں ان پر سبابت کی جانب کرتے ہوئے میں ابھی ضرور ہم کرنا ہوں

شرمائی کے ونکٹ رام راڈ (پڈاسکال) سیکریٹری جن کلاز (ر) کے بارے میں  
جرحا ہو رہی ہے صحیح معنی میں یہ سلسلہ کا منسلک ہے کیونکہ جس کلاز میں  
اسٹنٹ چاہا جا رہا ہے اس کا تعلق دیگر دفعات سے ہے جب تک کہ مجموعی طور پر  
سکس میں تبدیلی صحیح اور ہیں ہو سکتا ہیں نہ دیکھا ہے کہ اسٹنٹ کو  
بول کر کے کی صورت میں آنا سٹ کا فائدہ ہوگا نا میں اگر غلط فہمی کی بنا پر  
پر سبابت بول کر لیا جائے تو میں سمجھا ہوں کہ اس سے سٹ کو فائدہ ہونے کی بجائے  
نقصان ہی ہوگا۔ اس سلسلے میں میں اپنے دلائل مختصر طور پر رکھا ہوں جس  
نہ دیکھا ہے کہ انا آئیں لیڈ لارڈ ارم اسٹنٹ بھی برقرار رہے نا میں ۹۵ ع  
میں جب نہ قانون بنا تو اس وقت ہزاری نہ اگر کوئی پالیسی رہی کہ یہ اسٹنٹ بری  
اکسپلنٹس جو اس طریقے کو ہم کتا جانا چاہیے اس لیے ۹۵ ع کے قانون  
کے دفعہ ۶ کے درجہ نہ احکام دے گئے کہ میں سال بعد کوئی معاملہ بول بولس ہوگا  
اس کے بعد یہ کہ اگر ۹۵ ع میں بھی دفعہ ۶ کو اگر برقرار رکھا جائے تو اس  
کوئی معاملہ بول بولس ہیں ہو سکتا لیکن ہمارے باقی حالات کے لحاظ سے کچھ نہ  
کچھ اکسپلنٹس رکھا پڑتا ہے سکس (ر) کے درجہ وہ سبببات رکھی گئی ہیں  
یعنی یہ کہ اگر کوئی فرنگلی میں اسٹنٹ ہو ماسی ہو نا وڈو ہو نا کوئی خاص وجہ کی  
بنا پر دای طور پر کاسٹ نہ کر سکتا ہو تو کاسٹ کی اجازت سے لے کر نہ دیکھا ہے حالات  
اور زرعی معیار کو ملحوظ رکھ کر اب سکس (ر) میں نہ حیر لائی گئی ہے اسکو  
وسعت دینی ہے بعض آرٹل میں میں نے اس سے قبل نہ رائے ظاہر کی ہے کہ مڈل



کلاس سرٹ کو اس فائن سے ناکل سسی کرنا چاہئے۔ حالانکہ سبک ہولڈنگ کے سلسلے میں کہا گیا کہ اس قانون کو چھوٹے لوگوں سے لاگو ہی نہ کرنا چاہئے جو کاشتکار کسی نہ کسی وجہ سے فول رڈنگر اپنی زندگی گزارنے میں اسے چھوٹے لوگوں کو اس سے سسی کرنا چاہئے۔ البتہ سبک ہولڈنگ یا فمیلی ہولڈنگ تک رکھ سکے ہیں۔ یہ اصول سام کنگا موجودہ حالات میں نہ رکھا گیا ہے کہ جو اس فمیلی ہولڈنگ سے کم کے مالک ہوں وہ حد سرٹ کے تحت اس میں فول بر دے سکتے ہیں۔ ایک سرٹ نہ ہے کہ ۵ سال کے لیے جو فول بر دنا چاہا اگر ۵ سالہ معاہدہ نہ بھی ہو تو نایع سال کے لیے ہی تصور ہوگا اور نایع سال کے بعد بھی سرائے معاہدہ میں تبدیل ہو تو وہ سب رہے گا اس طرح ۵ سالہ مدت کا اسکو حق دیا گیا ہے۔ اس میں وہ اسٹیمپ چاہا جا رہا ہے کہ اگر نایع سال بعد لند لارڈ واپس لے لے تو اسکو برویکٹڈ سٹ بنا دیا جائے۔ میں کہا ہوں کہ اس طرح رکھے سے سٹ کا نقصان ہوگا کیونکہ مالک واقعی نایع سال حق ہونے ہی سب کو بوس دینا دیکھتا ہے وہ پرنسپل کٹھوس کے لیے رہی چاہا ہے۔ حالانکہ بل کے لحاظ سے وہ برید نایع سال اور رہی نہ رہ سکتا ہے۔ پرویکٹڈ سب کو جو حقوق خریداری میں اسکے ساتھ ساتھ لند لارڈ کو بھی کچھ لند ناورس میں۔ وہ پرنسپل کٹھوس کے لیے ۳ فمیلی ہولڈنگ تک واپس لے سکتا ہے۔ اگر نایع سال کے بعد سٹ کو پرویکٹڈ سٹ بنا دنا چاہے والا ہو تو اسکو تبدیل کر دینا ورنہ وہ سال تک بھی اس رہی پر رہ سکتا ہے۔ اسی صورت میں یہ رعاب سب کے حق میں معتد ہوگی۔ بلکہ اسکے خلاف ہی ہے۔ جہاں دو قسم کے اسٹیمپس لائے گئے ہیں کہ جو ایکسٹنس ہو وہ کس لوگوں سے متعلق کیا جائے۔ ایک پرنسپل برید لے نہ کہا کہ سبکس ۳۰ (سی) کے تحت جو مگریم ہولڈنگ ہو اسکو لاگو کیا جائے۔ اسکا مطلب نہ ہے کہ مگریم ہولڈنگ رکھے والے شخص کو عملاً فائدہ ہوگا۔ وہ سبکس (۲) کے تحت اسی اراضی فول بر دے سکتے ہیں۔ اسکا نتیجہ نہ ہوگا کہ مگریم ہولڈنگ رکھے والے شخص اس قانون سے سسی فراز دے پاس گئے۔ اور ہمیشہ اس سبب سے طریقہ پر فرار رہے گا۔ اسکے خلاف ایک لازمی دوسرے کہا کہ یونائٹس رکھا جائے۔ یہ اصول نہیں ہے کہ اس سبب سے طریقہ پر فرار رہے گا۔

ہم نے ایک درمیانی راستہ چلایا۔ اس فمیلی ہولڈنگ یا اس سے کم رکھے والے کے لیے نہ سبکس متعلق ہے۔ اس میں بھی نہ رکھا گیا ہے کہ خاص صورتوں میں بھی اس کا استعمال ہو سکتا ہے۔ وہاں ہر حیطہ کلاز (۲) میں درج ہونے والی ہے اس کے لحاظ سے حیطہ مالک اراضی برویکٹڈ سب سے پرنسپل کٹھوس کے لیے اراضی لے سکتا ہے اسی طرح وہ بھی اپنی پرنسپل کٹھوس کے واسطے نوٹس دکر اراضی حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن برویکٹڈ سب سے واپس لینے کے لیے نوٹس دکر بھی لے سکتا ہے اس کے لیے ایک پرووڈن ہے۔ لیکن جو سٹ اسٹ ول ہے اس کے لیے

نہ گارنٹی ہے۔ او کو دوسرے درجہ معاش پیدا کرنے کا موقع دنا چاہتا ہے۔ اس کو نو ایک سال کی نوٹس دیکر وہ بھی جو بیٹے سال کے احسام نو ترا میں حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہ ایک اڈوائس بس اب دی ول کو پروٹیکشن بس کے معاملہ میں ہے۔ نہ بھی کہا گیا کہ ۴ سکس (۳) کے تابع ہے۔ سکس (۳) میں نہ ہے کہ اگر ایک جو اپنی اراضی فول نو دنا ہے گر و رسل بسوس کے لیے واپس لے لے و براسونیل نا حاکم مآرکو اکا اطمینان کرنا چاہئے کہ دی رزاع کے لیے اس کو ایسی ضرورت ہے اور اس کے بعد بھی نہ ہے کہ و اراضی حاصل کر کے ایک سال کے اندر ہی اس پر رزوع وضع کردے اگر و یک سال کے اندر دی رزاع روع میں کرنا نا سال کے اندر اس پر رزاع کرنا چھوڑ دے تو اس پر بس کے لیے حقوی پندا ہو جائے گی اس کا مطلب نہ ہے کہ نا نو وہ دانی کلس کرے نا بھر اس کو رس واس کردے جس کو پہلے اس نے فول نو دنا تھا گو نا جو وحی پروٹیکشن بس کو کلار (۷) کے عہدے وہی بس اب ول (Tenant at will) کو بھی ہیں بعض صورتوں میں بس اب ول کو پروٹیکشن بس سے زیادہ حقوی ہیں اس لحاظ سے میں عرض کروں گا کہ جو اسٹیمبس بس کیے گئے ہیں و واس لے لیے جاس سکیں کیونکہ ان سے بسٹ کو زیادہ فائدہ ہیں ہوگا میں نے حساب کیا کہ اس میں اس سے شخص کو جو بن فعلی ہولڈنگ رکھا ہے موقع دیا گیا ہے اس میں براک نہ ہے کہ میں فعلی ہولڈنگ رکھے والا ایک لینڈ لاڑ ہے اور اس کے خاندان میں ایک شخص آڈلٹ (Adult) ہے اسی صورت میں وہ میں فعلی ہولڈنگ تک واپس نہیں لے سکا بلکہ اس کو ایک فعلی ہولڈنگ ہی لےنے کا اشارہ اس لحاظ سے اگر کسی شخص کے خاندان میں تابع لوگ ہیں تو میں فعلی ہولڈنگ تک نہیں و واپس لے سکا ہے اس لحاظ سے میں کہوں گا کہ حکومت کی جانب سے سوور اب دی مل سے جو اسٹیمبس بس کی ہے وہ نیوے حالات کو بس نظر رکھتے ہوئے مارے قطعاً کے مفاد کو بس نظر رکھتے ہوئے اور بالخصوص بسٹ کے حقوی زیادہ سے زیادہ حقوی دیتے اور جو حقوی حاصل ہیں ان کا محض مد نظر رکھتے ہوئے نہ دل ڈالیں گا گا ہے اس لیے حساب کیا میں پہلے عرض کیا جو اسٹیمبس اس میں صاحب سے پس کیے گئے ہیں ان کی قطعاً ضرورت ہیں میں غاور سے اور بالخصوص اسٹیمبس بس کرتے والے صاحب سے عرض کروں گا کہ وہ نیوے دفعات کو ایک اور مرحلہ ملاحظہ کریں بالخصوص دفعات ۲۷، ۲۸ اور ۲۹ میں اس کو ملاحظہ کرنے کے بعد مجھے یقین ہے کہ

ایسٹمس واس لسکر

سرری انسپریڈی (کوڑیگن) ایکٹ کے دفعہ (۲) میں جو اسٹیمٹ اوس حالت سے پس کی گئی ہے اوس سلسلہ میں مجھے نہ عرض کرنا ہے کہ جس عرص کے لیے اصل ل پس کا گیا ہے اوس پر عور کرں نو معلوم ہوگا کہ ان اسٹیمس کی ضرورت نہ بھی اس ل کو پس کرے کی عی عرص نہ ہے کہ ریں سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہے ۔

س لیے نہ اصول مان لایا گیا ہے کہ لسٹ ہو دی بلکہ یعنی زمین روئے کرے والے کی  
ہونا چاہئے اصل دل میں حوالہ دے گا کہ جس کی جانب سے زمین کی گئی ہے وہ مالی  
بیماری اور دیگر طور پر لکھتے کرے کے لیے زمین کی گئی ہے لسٹ ہو دی بلکہ  
اصول کے زمین بلکہ بھری نامیں ملتی ہو لکھتے سے وائڈ کسٹ کرے والے لسٹ لارڈ کے  
نام حوالہ دیں ہوگی و ویکے حصہ میں ہیں رہی گئی گرو دی طور پر کا سب کرے  
و و ارضی لوگے حصہ میں رہی گئی و وہ حصہ سب کوریس جرد ہونا چاہئے  
ہو چاہی س لیے س فعلی ہو لکھتے یا اس سے کم ارضی رہنے والے کے لیے لکھتے  
ر دینے کے طور پر لسٹ ہو دی بلکہ اصل رکھا گیا ہے لیکن اسے کلمہ میں  
سب نہیں رکھا گیا ہے ماہرین کی رائے اور دہاوی حربہ کے بعد فراہم بل میں  
انسانی صورتیں ہونا ضروری ہیں کیونکہ جب تک اس کا کوئی ایسا قانون میں نہ  
ہو اس کا عملی طور پر کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا جاسکتا س لیے ماہرین کی رائے کے  
طابق ہر کلمہ میں انسانی ممکن رکھی جاتی ضروری ہیں و ایسا اس قانون کو  
کمزور بنانے کے لیے نہیں ہونا بلکہ اس کے استحکام کے لیے رہا ہے اس لیے جہاں  
بھری نامیں یا لسٹیں بھری نامیں رکھا گیا ہے نہ ۶ ے مان لایا گیا ہے کہ  
جب تک اسے ملک کا لائڈ برانلم (Land Problem) حل نہیں ہوتا اس  
طرح سب نہیں رکھا جاسکتا بھری نامیں اور اس سے کم حوالہ رکھا گیا ہے اسکی وجوہات  
میں مختصر طور پر عرض کروں گا عام طور پر بھری نامیں یا اس سے کم اراضی رکھنے  
والے لسٹ لارڈ کی مالی حالت اس طرح کی نہیں ہوتی کہ وہ اپنے آپ کو حوالہ دے کر  
ان کو اس طرح لکھتے کرے اور انصاف کا معاملہ ہوا کرے کے لیے نہ موقع دنا چاہئے  
جب و لوگ بھری طور پر لکھتے ہو چاہئے تو لکھتے ہوئے کے بعد لسٹ کے برانلم  
کا حل نہیں ہوتا ہے اگر ٹر سکنا - حوالہ دے سکتے ہیں اس کے حوالہ  
سے نہ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس کی وجہ سے معمول لگاناؤں کے حصوں رائن  
ہو چاہئے لیکن ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ بھری نامیں ملتی ہو لکھتے رکھنے  
والے یا اس سے کم اراضی رکھنے والے اراضیات کی سبب بھی سبب معمول ہولڈار ہوئے  
اور و معمول ہولڈار ہی رہ سکتے اصل دل کے دفعہ (۶) کے بعد ہم نے نہ رکھا ہے کہ  
جو کلمہ ہو یا نہ دار معاشی طور پر اس کا سبب نہیں ہو سکتا اس لیے اس کو پانچ سال  
کا موقع دیا گیا ہے کہ وہ اس سبب میں اپنے آپ کو لکھتے کرے ورنہ اراضی کو  
لکھتے کرے واس دے دیں نایع سال کی حوالہ دے رکھی گئی ہے وہ سوچ سمجھ کر  
رکھی گئی ہے کیونکہ ماہرین کی رائے کے مطابق کسی لکھتے کرے اراضی میں دلچسپی  
ہذا ہوئے اور اس اراضی کا مکمل فائدہ حاصل کرے کے لیے کم سے کم پانچ سال کی  
مدت ضروری ہے - اس لیے نایع سال کی مدت رکھی گئی ہے - اس نایع سال میں لکھتے  
اند انہا سکتا ہے اور لسٹ ہو لڈ اس نایع سال کے اندر وہ زمین اس سے واپس نہیں  
کر سکتا بلکہ نایع سال کے بعد واپس لے سکتا ہے اس لیے نہ حرج سمجھ کر رکھی  
ہے لیکن بعض زمینوں کے نہ حد میں ملتی ہو لکھتے رکھا ہے بعض لوگوں نے

دو عملی ہولڈنگ رکھا ہے۔ اُن میں مجھے کوئی اصول نظر نہیں آ رہا ہے۔ لیکن ہم نے جوہل بسنس کیا ہے اوس میں لنڈ بوڈی ٹار، کے اصول کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔  
 اسلئے میری خواہش ہے کہ حواہد ٹس کے لئے وہ وائی ٹی اصل اسٹیمپ جوہل بسنس کیا گیا وہ مل کا عہدہ بوزا کرنا ہے۔

سری کٹھ رام ریڈی سکس (۷) میں جو حساب رکھے گئے ہیں اوس کے  
 جلی دوا جنٹسٹن لائے گئے ہیں ایک اینڈسٹ وہ نہ ہی فعلی ہولڈنگ کی جائے  
 دو فعلی ہولڈنگ رکھا جائے اور نہ کہ اگر تین سال تک وہ کلاس کرے و اوس کو  
 معویہ ہولڈار قرار دنا جائے اس بل کو جب سے پس کیا گیا ہے اوس وقت سے ہر مار  
 ٹیلیگ کمپنی اور فاسوار بلان کی رٹ لکھی جائے لیکن نہ سکس  
 پس ہونے کے بعد اون کی اہمیت کم ہوگی وہاں ہی فعلی ہولڈنگ کی انٹرٹ  
 ( Upper limit ) ہے نہ کہا گیا کہ نہ بل انٹرٹ و نہ کو بکالے اور سٹس  
 کو سکوری دینے کے لئے لانا گیا ہے لیکن کچھ لوگ معذور اور معوز بھی ہوئے ہیں  
 اس لئے ایسے لوگوں کے معنی اکس۔س ( Exceptions ) دے گئے ہیں  
 لیکن ان اکسسس سے ناچار فائدہ اٹھا کر اس ایکٹ کے مقصد کو راداکا جاسکا  
 حاجت اس کے لئے بھی کہنا ہے۔ کیا ٹیلیگ کمپنی فاسوار بلان کا مقصد ہی فعلی  
 ہولڈنگ رکھنے والے جو سسٹم اوریس ہیں کیا دفعہ (۷) کا مقصد نہ ہے کہ ایسے  
 لوگوں کو اینڈسٹ ر کے طور پر رکھیں جو لوگ ان کے عہد کلاس کرے ہیں اون کے  
 حقوں پر راداکرنا چاہیے دوسری طرف نہ بھی کہے کی کوپس کی جا رہی ہے کہ  
 دفعہ (۷) کے عہد جو حساب رکھے گئے ہیں اون کی وجہ سے ہولڈاروں کا فائدہ ہوگا۔  
 لیکن میں کہوں گا جب اب انٹرٹ پر کو بکال دینگے تو اس قانون کا فائدہ ہوگا لیکن  
 وہ نواب رکھ رہے ہیں۔ اس طرح نہ مسئلہ حل ہیں ہو سکتے گا جو لوگ پس ہیں  
 رکھے اور کلاس کرنا چاہے ہیں اون کے لئے ہو کچھ بھی ہیں رکھا جا رہا ہے اور  
 جو سسٹم اوریس ہیں جو ٹری رسا رکھے ہیں اون کے لئے نہ دفعہ بطور حور  
 دروازے کے استعمال کیا جاسکا وہ کس طرح سے میں عرض کروں گا جہاں اکسس  
 (ڈی) رکھا گیا ہے اوس میں نہ ہے کہ

is temporarily prevented by any sufficient cause from cultivating land

نہ ایک ایسی لچک رکھی گئی ہے جو کلکٹر صاحب کے رحم و کرم و اور حالات و  
محاصرہ ہوگی۔ اسی صورت میں کیا یہ کہنا بچا ہوگا کہ اسے بڑے رسدوار ہو جس  
نسل فولڈنگ سے زیادہ رہی رکھے ہیں کیا وہ اس دسمہ کے (۷) کے بعد اے کی  
کوسس ہیں کر سکیں گے؟ وہ لوگ اسی صورت پیدا ہیں کر سکیں گے۔ اسی صورت میں  
نہی نہ اسٹینڈ اس واسطے بس کی گئی ہے کہ کم سے کم رہی رکھے والے یا جو  
ایسانی سکول میں اس کے ہیں ان کو پروٹیکشن دیا جائے

اور اس سے کم سے کم طور پر سب نا اس کے تحت کسب کرنے والے سارے عوبکے  
اس مقصد کے تحت اس کو سب کا گنا ہے دوسری جر نہ ہے کہ دو سبلی ہولڈنگ  
ر جے سے کسی ارضی و رکوی مجموعہ ہولڈار ہے کو اگر ریسس (Resumption)  
کرنا ہے تو سبک ہولڈنگ چھوڑنا پڑا ہے لیکن وہ دفعہ (۷) کے تحت مجموعہ ہو جانا  
ہے ایچ اے نا دس سال ہو جائے ہیں سال کے بعد پھر برتا سکتا ہے لیکن  
سب کو کسی قسم کی گارنٹی (Guarantee) میں دھارمی ہے  
دفعہ ۳۸ کے لحاظ سے وہ حود کیا ہے لیکن اس کو ایسے حقوں میں ہیں اگر اسے  
دینے وقت اس کسٹکار کو جو نانچ سال سے کسب کر رہا ہے کیا وہ حقوں میں دے  
جائیکے جو عا طور پر دے جائے ہیں اس میں دو طریقے کا اسسٹ لانا گنا ہے ۔  
ایک تو یہ کہ جو ہولڈنگس (Holdings) میں اس کو کم کیا جائے دوسری  
جر نہ کہ نانچ سال کے بعد مجموعہ ہولڈار فرار دیا جائے اس سے سٹ کو سیکورٹی  
(Security) بلحاظ ہے اور عام طور پر ہولڈاروں کے حق حقوں میں وہ  
حاصل ہو جائے ہیں دفعہ ۳۹ کے تحت ہر لے سکتے ہیں لہذا میں ان دونوں اسسٹس  
کی نامہ کرتے ہوئے سوچا ہوا ہے بل سے عرض کرونگا کہ وہ ان دونوں اسسٹس کو  
حول فرمائیں ۔

سری بی رام کماراؤ ان دونوں اسسٹس کے بارے میں کافی بحث ہو چکی ہے  
نہ چھوٹے سے اسسٹس میں انکے بارے میں مجھے کچھ رناده کہا ہے ۔ ایک  
آرٹیکل میں سری کے ۔ ونکٹ رام راو نے میرے کام میں جب سپول سدا کردی ہے ۔  
انہوں نے کہا ہے کہ نہ اس اصول کے ساق ہے جو چلے فرار دیا گنا ہے کہ سبسی  
کو حوا جلد ہو سکے ہم نا جائے وعہ ۔ مادھو راو کمٹی نے جو سفارسات کی ہیں  
انکے لحاظ سے سہ ۹۰ ع کے ایک میں نہ جر نہی گئی ہیں لیکن عہرہ سے  
پانا گنا کہ نہ عرف جہاں نلکہ تھارے کے دوسرے براہوں میں بھی سبسی اسسٹس  
(Tenancy institution) اس میں ہے کہ سر (Paper) ر  
لکھکر ہم کیا جائے زرعی حالات اس قسم کے ہیں کہ ٹیسری (Tenantry)  
کو نہ تک جس قسم میں کیا جائیکہ حالات جہ اور ہیں قانون کچھ اور ملک  
کے زرعی حالات اور اس میں کڈس میں (Economic conditions)  
نہی عور کرنا نا ہے ایسی صورت میں ہی قانون کا ماد ہو سکتا ہے ۔ لیکن ریسداروں  
اور لند لاؤس کو اب تو نہ حال ہوگا ہے کہ زمیں ہمارے قبضہ سے نکل کر ٹسٹ  
کے قبضہ میں کی ہو معلوم ہیں کہ واس اسکی نا میں اسکی مگر عہرہ سے ہم نے  
نا نا کہ مادھو راو کمٹی کی سفارسات قابل عمل ہیں ہیں تو انکے اصل پر قائم رہے  
ہوئے ہم نے کچھ لکھ چھوڑی ہے ۔ لکھ چھوڑنا سرم کہ کی نا ہے ۔  
ساج حود لکھدار ہے ۔ لکھدار ساج میں لکھدار قانون عوا جائے ۔ جسے جسے ساج کی  
حالت بدلے گی قانون نہیں بدلا جائگا ۔ مادھو راو کمٹی کے اصول سے کسٹدار ہٹکر

اگر نکل کر لکھ دس سو کو دیکھ کر ضروری سمجھا گیا کہ اس میں ایک ہدا کی جائے  
اس میں ایک ہے کہ ہم نے نام (Time) (Limit) (Limit) (Limit)  
ہی کیا ہے۔ ہمیں پانچ دس سال میں نہ جو نکل جائے اس وجہ سے ایک  
ہدا کی ہے اس کا اعلان کرتے ہوئے میں اسکو تسلیم کرنا ہوں۔ میرے خیال اس کے  
اصول کو کوٹ (Quote) (Quote) (Quote) (Quote) (Quote) (Quote)  
مانیہ سائے میں ہے موخر نسبی (Future tenancy) (Future tenancy) (Future tenancy)  
کوئس کی ہے دوہوں قسم کے حق اگر تنگی نسبی (Existing Tenancy) (Existing Tenancy)  
اور موخر نسبی (Future tenancy) (Future tenancy) (Future tenancy) کو محفوظ کرنے کے لیے ہم نے  
کچھ گنجائش چھوڑی ہے۔ اس طرح کے اصول میں سری کے وکٹ رام رائے  
ناراد دلا ہے۔ میں بلائنگ ٹیس کے اصول کے لحاظ سے سن کر رہا ہوں۔ کہا گیا  
کہ بدل اور (Middle owner) (Middle owner) (Middle owner) کو حوزہ دروازے سے فائدہ پہنچانا چاہیے  
ہے۔ آئینل میں نو غلط فہمی ہو رہی ہے۔ سسٹم اور  
(Substantial owner) (Substantial owner) (Substantial owner) کو فائدہ ہو رہا ہے کہہ رہے ہیں معاموں میں کہ  
سسٹم میں اور کون ہیں؟ میں براہ دون

The expressions 'small and middle owners' cannot be defined  
precisely but for most purposes it might be sufficient to consider  
owners of land not exceeding a family holding as small owners

ایک فعلی ہولڈنگ سے جتنی ہولڈنگ زیادہ ہیں انکو لمبا ہولڈر (Small holder)  
سمجھا جائے۔ جب سے اعراض کے لیے نہ سمجھنا چاہیے اس کا ایک فعلی ہولڈنگ  
سے جتنی فعلی ہولڈنگ زیادہ ہیں وہ اپنا ہولڈر سمجھے جائیں۔

and those holding land in excess of one family holding  
but less than the limit for resumption for personal cultivation  
(which may be three times the family holding) as middle owners

میں میں نام فعلی ہولڈنگ تک جتنی ہولڈنگ ہے انکو بدل اور سمجھا جائے  
نہ ڈیفینیشن (Definition) (Definition) (Definition) (Definition) (Definition)  
رہا ہے حاصل کرنے کے لیے وہ لٹ (Limit) (Limit) (Limit) (Limit) (Limit)  
سے بڑھ کر ٹریس لٹ اور کو کر سٹ (Create) (Create) (Create) (Create) (Create)  
بدل اور سمجھ کر حکو نہ دیا مقصود ہے اس کے لیے میں فعلی ہولڈنگ کی حد  
رکھی گئی ہے ان سب حروں کے لیے میں فعلی ہولڈنگ کی حد رکھی گئی ہے  
پلائنگ ٹیس کے اصول کے لحاظ سے ٹنٹ لٹ ول (Tenant at will) (Tenant at will)  
نارے میں پلائنگ کہ میں کا مقصد ہے اس لحاظ سے سب سے میں ہم نے رکھا ہے۔  
سب سے میں تھا کہ کوئی نسبی میں ہو جائے۔ میں پر بدل اور کی صورت میں  
ہے۔ اپوں نے کہا ہے کہ۔

In the case of small and middle owners the social considerations which apply are of a different order from those relevant to the circumstances of the larger owners. The general aim of the policy should be to encourage and assist these owners (that is to say the small and middle class owners) to develop their production and to persuade them to organise their activities as far as possible on co-operative lines.

یہ نام لکھنے کے بعد دوسری جگہ پھر لکھا گیا ہے اس لحاظ سے میں فعلی ہولڈنگ رکھنے گئے ہیں اب دو اسدیسس لے رہے ہیں۔ ایک اربنل ممبر کہے ہیں کہ دو فعلی ہولڈنگ ہیں میں کرو اس سے بدل اور کی تعریف نامی ہیں وہ سبھی اس کے لیے دوسرے برنل ممبر کی تعریف کو قبول کرنا پڑے گا جسکو میں قبول کرنے کے لیے تیار ہیں ہوں ساڑھے چار فعلی ہولڈنگ رکھنے چاہے یہ باب بالکل صاف ہے ہماری پالیسی یہ ہے کہ موخر اور (Future owner) کی حد تک میں فعلی ہولڈنگ رکھنا چاہے۔ موخر سسٹی کر سٹ کرنے کا موقع دینا میں چاہے انکو محفوظ کر رہے ہیں اب یہ بھی کہ موخر سسٹی کر سٹ کرنے سے یہ ہوگا کہ سسٹا مل اور کہ میں دینا چاہے بدل اور کو دینا چاہے

سری ایچ راجا گوالے ساڑھے چار فعلی ہولڈنگ کے رسیدار ہیں تو وہ ہر سال اسکو کٹ سکتے ہیں یا ایک ایک سال کے لیے اسکو رکھ سکتے ہیں۔  
سری بی رام کس راجا - سب سے پہلے اس میں یہ ہے کہ جو سٹ ہے وہ اسے معوضہ رساں نہ رہے جو میں سٹ کے حصہ میں ہیں اسے اسی میں ساڑھے چار فعلی ہولڈنگ چھوڑ کر انوم (Assume) کے حاکمیت میں نا اکرانہ (Acquire) کی حاکمیت اس سے صاف ظاہر ہے کہ ٹریولنگ ٹیسٹ کی میں جو ہے وہ سبیل میں کی حاکمیت میں میں کو سبیل کی اجرائی کے لیے سبیل کا حاکم وہ اسی ہوگی جو اس کے حصہ میں ہوگی۔ کس نہ کر کے بڑا رکھا ہے تو بھی ساڑھے چار فعلی ہولڈنگ میں کا لکھوٹ (Calculate) کی حاکمیت میں سٹ کے حصوں وہاں بھی محفوظ ہیں نہ سوال دینا ہوتا ہے کہ موخر (Future) میں کا ہوگا اب کے قانون کے لحاظ سے میں فعلی ہولڈنگ سے زیادہ کا فاضل جو ہے وہ میں کو کسی کو قبول نہ دینے میں اس کے لیے دفعہ ۱ اور دفعہ ۲ میں دفعہ ۱ کا ہے وہ میں ڈھکڑ سا مانا جاتا ہے دفعہ ۱ میں ہے

If in respect of any land a lease is made otherwise than in conformity with the provisions of Section 6 or Section 9, the Collector may summarily eject any person in possession of the land under such lease if in his opinion, it is necessary to do so to protect the interest of any tenant who previously held the land"

Shri G. Raja Ram Even immediately he can eject him from that land. Does it mean like that?

کا ایسی صورت میں ڈکٹر جو فاضل ہو اے عدالت میں اس کو حکومت لائیں گے اس کے  
بے اسکو کال دیا

سری بی رام کس راؤ نے سب کہ چل دیکھے و خلاف قانون سرحد رابر  
( Lease ) دلا ہے اسکو کال دیا روکند سب کو جو حق ہیں انہیں  
موجر سب لیا جائے ہیں تو موجر کسی کو ہم نہیں دے گے بے روک  
( Protect ) ہیں نہ الہ ان کے علاوہ ان کو حصر ہے و نہ کہ و نہ  
( Void ) کہ کر کے ؟ نوٹ ( Evict ) کہ کر کے تو اس کا  
جواب نہ ہے کہ حکم رائے ہوا اس کے حقوق کو محفوظ کرنے کی ضرورت ہو بے انوٹ  
کر کے اگر کوئی رانا سب نہ ہو بے سب کو ایک ( Eject ) ہیں  
کر کے کہونکہ اس کے لیے نہ سب ملایا گیا ہے

if he considers it necessary to protect a previous tenant

اگر کوئی رانا سب نہیں ہے اور نہ رکھا گیا ہے تو وہ وہاں رہے گا

*Shri V B Raju* (Secunderabad General) What is the status of the person who holds that land and how can he be a tenant-at-will ?

*Shri B Ramakrishna Rao* Unless he acquires the rights of a protected tenant in course of time

*Shri V B Raju* Therefore we are creating a new class of personnel who will be simply floating

*Shri B Ramakrishna Rao* Absolutely they have no status (INTERRUPTION Is that the intention?) The intention is not to give any status to those who have acquired tenancy rights or who have given tenancy rights, in contravention of the law That is quite true

*Shri G Rajaram* You are not going to penalise the pattedar or the landlord, who contravenes the law, but you are going to penalise the tenant

*Shri B Ramakrishna Rao* We have given him protection We are not going to evict him We are not going to recognise his status as a protected tenant because he has acquired that right in contravention of law Certainly we can't expect any person who contravenes law to acquire that status We are lenient to him in so far as we keep him in possession of the land but we do not confer upon him the rights of a protected tenant



Shri V B Rajs There will be a lacuna

Shri B Ramakrishna Rao There will be absolutely no lacuna. It is intentional. The law lays down that it should not confer a right of status on a person who has acquired that right in contravention of a law which is laid down clearly.

Shri V B Rajs For no mistake of his!

Shri B Ramakrishna Rao Nobody can plead ignorance of law as an excuse. Whoever contravenes the law must suffer, and to the extent that the tenant is to be treated more leniently we have treated him so. We are keeping his position as a tenant at-will. Let him remain without right or status. We do not want to evict him. That is secured by section 10. There is another section which secures the rights of the tenants and that is section 33 as pointed out by Shri K V Rama Rao. Section 33 reads as follows:

Save as provided in sub section (1) of section 30 nothing contained in this Act shall be construed to limit or abridge the rights or privileges of any tenant under any usage or law for the time being in force or arising out of any contract grant decree or order of a court or otherwise howsoever.

اس دفعہ کی رو سے صریحاً کسی شخص کا حق چھپا جائے تو سبس کے حق بھی محفوظ ہیں وہ معاہدہ بربری یا یوسج ( Usage ) کے تحت رہ سکیں گے۔

سری ادھورائ پٹیل معاہدہ بربری ہوا چاہے اسے ایک مکس ہے۔ اگر اسے نو ٹو کنٹریکٹس ملے گا؟

سری بی رام کشن رائے قانون کی خلاف ورزی اگر کوئی شخص کرنا چاہے تو اسکو یہ حق کیسے ملے گا؟ جب بربری معاہدہ کا ٹرم قانون میں رکھا گیا ہے تو بربری معاہدہ کرنا چاہے

سری ادھورائ پٹیل ( یہاں اناد عام ) یہ مالک صحیح ہے لیکن کسانوں اور سبس کی موجودہ حیثیت کی وجہ سے یہ مالک معبر ضرر کے معاہدہ کرے ہیں اسے ہو سکتا ہے

سری بی رام کشن رائے ہو سکتا ہے لیکن اگر ایک وائلڈ ( Valid ) کا چاہے تو قانون کو طاعت میں رکھا ہوگا دوسرے ایک مکس

سری ادھورائ پٹیل اگر مالک نے دخل کرے تو حکومت مدد کرے گی؟

سری فی رام کس رائے ہم نے ملے قانون میں نہ رکھا تھا نہ سیرس کا  
لروم ہو ہم نے ب اسکو بھی نکالنا ہے اب صرف خریدنے والے کا اطلاع دیا  
گیا ہے اسکی اطلاع کو بھی ہم تسلیم کر رہے ہیں سارے میں بھی ایک اسٹیمٹ  
کے والا ہے کہ اگر فولدار بھی سکی اطلاع دے تو کافی ہے تاکہ اگر بہ درہر رکو  
داخل نہ کرے بھی تو فولدار کوں سا ہو نہ سب رعاس کی حاکمیتی میں لکن  
جب صراحتاً ایک قانون بنانا چاہا ہے تو سکی خلاف و زبان کچھ اسخاص کرے میں  
تو ان کے لیے اس سے بڑھکر کوئی رعاب نہیں کی حاکمیتی نہ بالکل کافی ہے اسکو  
دعہ اور ۳۳ کے تحت جو رعاب ہے جسے کہ سبسی خلاف قانون ہے تو وہ بالکل ڈی  
ہے کوئی ور صورتیں ہوں کوئی غارت سس ( Hardships ) ہوئے ہوں و  
اند ہم برہم کر سکتے ہیں لکن جو وہ صورت میں سس کو جو بروکس اور ۳۳  
کے تحت دیا گیا ہے وہ کافی ہے

سری امانی رائے گوائے میں کہ ہر وجہا ہوں کیا برہل حسب سیرس اس  
کے سبب برہگ ( Reasoning ) دے سکتے ہیں کہ حاکمیتی فولڈنگس  
رکھے ہیں تو اسکو لیر دینے کا حق نہیں دیا جا رہا ہے

سری فی رام کس رائے اسکو حق اسلئے ہیں دینا چاہئے کہ وہ ہمارے بنادی  
اصولوں کے خلاف ہے جساکہ سطرف کے برہل سیرس نے کہا بدل ور اسٹال اورس  
( Middle & Small Owners ) کے لیر ( Lease ) میں فلگربلی  
( Flexibility ) پیدا کرنے کے لیے ہیں دینا چاہئے نہ سیری سبھ  
میں ہیں آنا کہ ایک طرف سے ایک لاکھ ( Logic ) کی حانی ہے اور  
دوسری طرف سے دوسری لاکھ سس کی حانی ہے برہل میں برہی نہ پوجہ رہے  
ہیں کہ انکو نہ دینے میں کیا لاکھ ہے ہم سب سائل اورس (Substantial Owner)  
کی مدد میں کرنا چاہئے اصولاً تو نہ کہا گیا ہے کہ کسی کو رعاب نہ ہوئی چاہئے  
لکن ہم نے کہا ہے کہ اگر نکل لیر اکائی ( Agricultural Economy )  
کے بارے میں ہمارا خیال بدل گیا ہے اسلئے ہم اسٹال اور بدل اورس کو دینا چاہئے میں  
بدل اور کو دینے میں تو سب سائل اور کو کوں ہیں دینے نہ لاکھ نہ ہونا چاہئے  
وہاں اسکو ہنگامی ہوگا

سری سی راجہ رام وہ کیا بھگتے کا؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - اب ہاؤس اجرن ہونا ہے

The House then adjourned till Half Past Ten of the clock on  
Wednesday, the 23rd December 1953